اَورادِ مشائخ

باذنِ مشائخ

کوکب نورانی اوکاڑوی

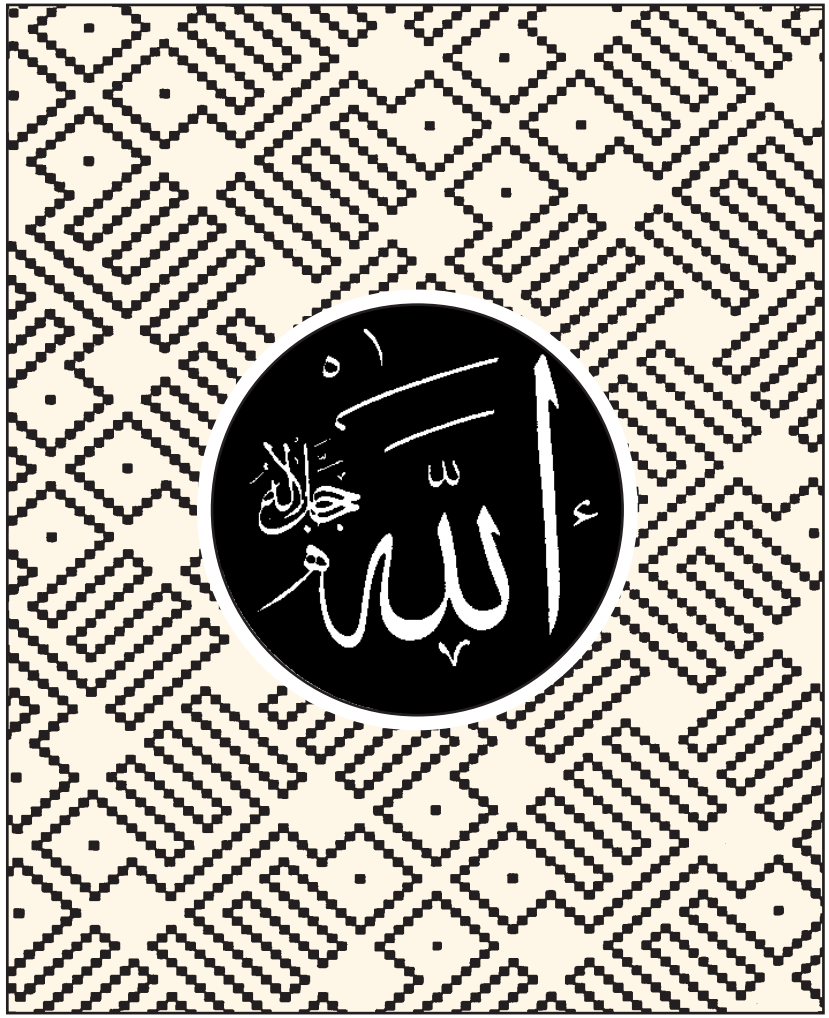
الله جل جلاله

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

اورادِ مشائخ

باذکارِ مشائخ

سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ صابریہ

نقش بندیہ مجددیہ

مرتبہ

فقیر کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہٗ

محمدی سنی حنفی ماتریدی

قادری نقش بندی مجددی چشتی صابری سہروردی شہرنی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

اَعُوذُ بِاللّٰہِ السَّمِیعِ الْعَلِیمِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ تَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِرّ

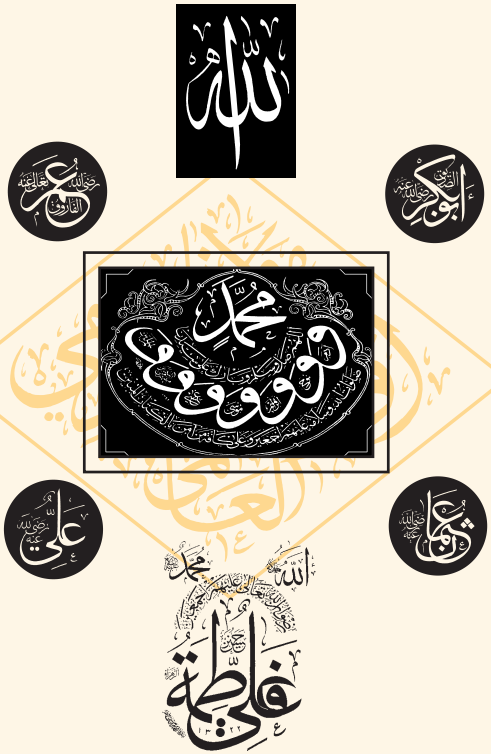

وما ارسلناك الا رحمة للعالمين

لَیْسَ کَلَامِیْ یَفِیْ بِنَعْتِ کَمَالِہٖ صَلِّ اِلٰہِیْ عَلَی النَّبِیِّ وَآلِہٖ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بابی انت و امی یا سیدی یا حبیبی یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

آپ محمد، آپ شفیع ہیں مرشدِ روحانی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کوکبِ دُرِّی حق نے کہا ہی مقصدِ قرآنی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نورِ اوّل، نورِ مکمّل، نورِ لاثانی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مہرِ معظم کرم مجسّم کوکبِ نورانی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ خالد بوسنی فی سنہ ۱۹۴۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وووووو

بندۂ پروردگارم امّتِ احمد نبی

دوست دارِ چار یارم تابعِ اولادِ علی

مذہبِ حنفیّہ دارم ملّتِ حضرت خلیل

خاکِ پائے غوثِ اعظم زیرِ سایہ ہر ولی

اللھم یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک و علی محبتک و علی محبت رسولک

ترتیب

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
شجرہ طیبہ قادریہ ضیائیہ	11	دُعائے انس	60
شجرہ مُبارکہ منظوم	17	کشادگیِ رزق کا وظیفہ	63
ہدایت فاتحہ شریف	22	دُعائے سفر	65
درُودِ غوثیہ	23	نئے شہر میں داخلے کا وظیفہ	68
شجرہ قادریہ منوریہ اشرفیہ	24	بیمار کی عیادت کی دعا	69
پنج گنج قادری	29	طوفان آندھی میں پڑھنے کا وظیفہ	70
دشمن کو مغلوب کرنیکے عمل	30	درودِ استغاثہ اور نادِ علی	72
اوراد و وظائف	33	قرض سے نجات کا وظیفہ	72
المزدوجۃ الغرا	36	میاں بیوی میں محبت کا وظیفہ	76
قصیدہ بُردہ کے اشعار	43	درودِ زیارت	77
قصیدہ غوثیہ	45	سونے سے پہلے پڑھنے کا وظیفہ	79
ختمِ غوثیہ	52	شبِ برأت کی دُعا	82
درودِ شفا و آیاتِ شفا	58	ماہِ محرّم کے آغاز کا وظیفہ	84

یومِ عاشورہ کا وظیفہ	85	نمازِ لیلۃ الرّغائب	165
دُعائے عاشورا	87	ختم شریف (فاتحہ)	168
نیا چاند نکلنے کی دُعا	89	درودِ تاج	173
اسمائے اصحابِ کہف	90	ایصالِ ثواب کا طریقہ	176
ختمِ خواجگان	91	مزارات پر حاضری کا طریقہ	178
دلائل النور	94	قبرستان میں جاکر پڑھنے کی دُعا	182
اوراد فتحیہ و دعائے رقاب	115	اصطلاحاتِ تصوف	183
قنوتِ نازلہ	145	لطائفِ خمسہ	196
شجرہ مبارکہ چشتیہ صابریہ		اصطلاحاتِ نقشبندیہ	205
و درودِ حشتیہ	148	درجاتِ اولیاء	209
نمازِ تسبیح	154	صلوٰۃ و سلام	213
نمازِ استخارہ	156	منظوم مناجات	217
نمازِ حاجت	158	بارگاہِ رسالت میں استغاثہ	224
نمازِ تہجد	160	دعا کے آداب اور چند	226
نمازِ غوثیہ	161	ماثورہ دعائیں	228
نمازِ خیر	162	تحفۂ کوکب	235
دو خاص نمازیں	163	ضروری ہدایات	241

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی
آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ ○
(القرآن)

(بے شک وہ لوگ جو آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے
بیعت کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے)

○

دستِ احمد عینِ دستِ ذوالجلال
آمدہ در بیعت و اندر قتال

○

پیر را بگزیں کہ بے پیرایں سفر
ہست بس پُر آفت و خوف و خطر

شجرہ طیّبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شَجَرَۃٌ طَیِّبَۃٌ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ

ھٰذِہٖ سِلْسِلَتِیْ مِنْ مَّشَائِخِیْ فِی الطَّرِیْقَۃِ الْعَالِیَۃِ
الْقَادِرِیَّۃِ الْمُبَارَکَۃِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَاَزْوَاجِہٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ وَعُلَمَآءِ مِلَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ

فقیرِ حقیر خادمِ دین و ملّت **کوکب نورانی** اوکاڑوی غفرلہٗ

مرتّب شجرہ ہٰذا (فرزند و خلیفہ مُجاز مجدّدِ مسلکِ اہلِ سنّت عاشقِ
رسُول خطیبِ اعظم پاکستان حضرت مولانا **محمد شفیع**
اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ) خلیفہ مجاز شیخ المشائخ مقبول بارگاہ

رَبّ العالمین دفینِ دیارِ رحمۃ للعلمین حضرت مولانا قبلہ ضیاء الدین احمد
قادری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز امام اہلِ سنت، مجدّدِ دین وملت
اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں رضا بریلوی رحمۃ
اللہ علیہ خلیفہ مجاز سراج السالکین نور العارفین حضرت ابو الحسین احمد
نوری مارہروی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیّد
شاہ آلِ رسول الاحمدی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شمس الملّۃ
والدّین حضرت سیّد آلِ احمد اچھے میاں رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ
مجاز شیخ المشائخ حضرت سید شاہ حمزہ رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت سید شاہ آلِ محمد رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ
المشائخ حضرت سید شاہ برکۃ اللہ رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ
المشائخ حضرت سید شاہ فضل اللہ رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ
المشائخ حضرت سید احمد رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ

حضرت سیّد محمد رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
جمال الاولیاء رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ مولانا
قاضی ضیاء الدّین المعروف شیخ جیاد رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ
مجاز شیخ المشائخ حضرت محمد بھکھاری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت سید ابراہیم ایرجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت بہاء الدّین رحمۃ اللہ علیہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید احمد الجیلانی رحمۃ اللہ
علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سید حسن رحمۃ اللہ علیہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیّد علی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ
مجاز شیخ المشائخ محی الدّین ابو نصر رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت سید ابو صالح نصر رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ
مجاز شیخ المشائخ تاج الملّۃ والدّین حضرت سیّد عبد الرزاق

رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز محی الملّۃ والدّین غوث الثقلین وغیث
الکونین محبوب سبحانی حضرت شیخ سید عبد القادر حسنی حسینی
جیلانی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابو سعید مبارک
مخزومی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابو الحسن علی
قرشی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابو الفرح
طرطوسی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابو الفضل
عبد الواحد تمیمی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
ابو بکر شبلی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ سید الطائفہ حضرت
جنید بغدادی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
سَرِیّ سقطی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
معروف کرخی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیدنا
امام علی بن مُوسےٰ الرّضا رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز امام الائمہ

کاشف الغمّہ حضرت سیّدنا امام موسیٰ بن جعفر الکاظم رضی اللہ
عنہ، خلیفہ مجاز امام الائمہ حضرت سیّدنا امام جعفر الصادق
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز امام الائمہ سید السادات حضرت امام
محمّد بن علی الباقر رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز خلاصۂ اہلِ بیتِ نبوت
مخزنِ علم و معرفت و ہدایت، جگر گوشۂ شہیدِ کربلا امام الائمہ حضرت
امام سیدنا علی بن حسین زین العابدین رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز
سردارِ نوجوانانِ اہلِ جنت جگر گوشۂ رسول نور دیدۂ بتول راحتِ
جانِ مرتضےٰ شہیدِ کربلا شہزادہ کونین حضرت سیدنا امام حُسین
رضی اللہ عنہ، خلیفہ مجاز سیّد السادات مولائے کائنات شہنشاہِ
ولایت باب العلم والحکمت امیر المومنین امام المتقین حضرت
سیدنا علی المرتضیٰ کرّم اللہ تعالیٰ وجہہ خلیفہ رابع سیّد المرسلین
رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، سلطان الکونین، نبی الحرمین

شجرۂ مُبارکہ منظوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا الٰہی رحم فرما مُصطفٰے کے واسطے
یا رسولَ اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کُشا کے واسطے
کربلائیں ردّ شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّدِ سجّاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علم حق دے باقرِ علمِ ھُدٰی کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدّق صادقُ الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سَری معروف دے بے خود سری
جُندِ حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے

امام القبلتین وسیلتنا فی الدارین صاحبِ قاب قوسین محبوبِ
ربّ المشرقین والمغربین سیّدنا وحبیبنا حضرت احمد مجتبٰے
مُحمّد مُصطفٰے صلوٰاتُ اللہِ تعالٰی وملائکتہ علیہ
وآلہ وازواجہ واصحابہ وجمیعِ اولیاءِ اُمّتہ وعُلماءِ ملّتہ وبارک
وسلّم۔ الٰہی بحرمتِ ایں مشائخ عاقبت

ساکن

بخیر گرداں

دستخط و مہر

مولانا اوکاڑوی ہاؤس
53 - بی، سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی - 74400
فون : (+92 21) 3452 1323, 3452 5343
E-mail: okarvikn@hotmail.com

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے گُنتوّں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے رِیا کے واسطے

بُوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعد
بُوالحسن اور بُوسعید سعد زا کے واسطے

قادِری کر قادِری رکھ قادِریّوں میں اُٹھا
قدرِ عبدالقادرِ قدرت نُما کے واسطے

اَحسَنَ اللّٰہُ لَھُم رِزقًا سے دے رزقِ حَسَن
بندۂ رزّاق تاجُ الاصفیاء کے واسطے

نَصرِ اَبی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دین محی جاں فزا کے واسطے

طُورِ عرفان و علوّ حمد و حُسنیٰ و بہا
دے علی موسےٰ حَسن اَحمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے رُوئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمالُ الاولیا کے واسطے

دے محمّد کے لئے روزی کر اَحمد کے لئے
خوانِ فضلُ اللّٰہ سے حِصّہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقی، عشقِ انتما کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمّد کے لیے
کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُرنور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُالعلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسولُ اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

نورِ جان و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے
بُوالحسینِ اَحمدِ نوری لِقا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے اَحمدِ مُرسَل مجھے
میرے مَولا حضرتِ اَحمد رضا کے واسطے

دے ضیاءِ دین و ایماں نورِ عرفان و یقیں
شاہ ضیاءُ الدّین اَحمد باخدا کے واسطے

عشقِ صادق دے مجھے بھی مثلِ مولانا شفیع
بُلبلِ باغِ محمّد مُصطفٰے کے واسطے

نورِ اَحمد سے رہوں معمُور مَیں در دو جہاں
کوکبِ نورانی عبدِ مُصطفٰے کے واسطے

صدقہ ان اعیان کا دے چھ عین عزّ علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بے نَوا کے واسطے

دین و ایماں رکھ سلامت خاتمہ ایماں پہ کر
سب صحابہ اہلِ بیت و اَولیا کے واسطے

ہدایت فاتحہ شریف

اِس شجرہ مبارکہ منظومہ کو ہر روز بعد نمازِ فجر ایک بار اِس طرح پڑھیں کہ پہلے درُود شریف غوثیہ تین مرتبہ، پھر شجرہ مبارکہ ایک مرتبہ، پھر درود شریف غوثیہ تین مرتبہ، پھر الحمد شریف ایک مرتبہ، آیۃ الکرسی ایک مرتبہ، سورۃ اخلاص (قُل ھُوَ اللّٰہ) سات مرتبہ، درُود شریف غوثیہ تین مرتبہ پڑھ کر ان کا ثواب تمام مشائخ سلسلہ کی ارواحِ مقدّسہ کی نذر کریں۔ جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وُہ زندہ ہے تو اس کی صحت و سلامتی اور درجات کی بلندی کے لیے دعا کریں ورنہ اس کا نام بھی فاتحہ میں شامل کریں اور دُعا مانگیں اس

عمل کے روزانہ کرنے سے اِن شاءاللّٰہ دین و دنیا کے سب کام پُورے ہوں گے۔

درُود شریف غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَآلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درُودِ غوثیہ یوں بھی پڑھ سکتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَآلِہِ الْکِرَامِ وَابْنِہِ الْکَرِیْمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

شجرۂ قادریّہ منوریّہ

اشرفیہ معمّریہ

اِس فقیر کوکب نورانی اوکاڑوی غُفِرَلہٗ کو محبوبِ بارگاہ سیدالمرسلین قطبِ مدینہ حضرت مولانا شاہ ضیاء الدین احمد مَدَنی القادری رحمۃ اللہ علیہ سے بالخصوص سلسلہ عالیہ قادریہ اور دیگر سلاسل طریقت میں میرے والد گرامی مجدّدِ مسلکِ اہلِ سنت خطیبِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے اور حضرت شیخ الاسلام والمسلمین ابوالفضل مولانا غلام علی قادری برکاتی کے واسطے سے (اور بلا واسطہ بھی) خلافت و اجازت حاصل ہے، اِس مجموعے میں ایک شجرہ قادریہ منظومہ اپنے والد گرامی قُدِّسَ سِرّہ

السّامی کے حوالے سے تحریر کر چکا ہوں اور یہ دوسرا شجرہ جو سلسلہ عالیہ قادریہ منوّریہ معمّریہ کا ہے اسے حضرت شیخ الاسلام قبلہ کے حوالے سے تحریر کر رہا ہوں۔ اِس سلسلے کو سلسلۃ الذہب کہنا چاہیے جو عُرفی طور پر صرف چھ واسطوں سے حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے کیونکہ اس سلسلے کے مشائخ کو دنیا میں لمبی عمریں عطا ہوئیں وہ چھ واسطے یوں ہیں:

حضرت قطبِ مدینہ الحاج مولانا شاہ ضیاء الدین احمد مدنی قادری اور شیخ المحدثین حضرت استاذ العلماء مولانا ابوالبرکات سید احمد الوَری رحمۃ اللہ علیہما کو حضرت شیخ المشائخ ابواحمد سید شاہ علی حسین جیلانی اشرفی میاں رحمۃ اللہ علیہ سے، ان کو حضرت شیخ المشائخ شاہ محمد امیر کابلی رحمۃ

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کُشا کے واسطے

کربلائیں ردّ شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے

علمِ حق دے باقرِ علم ہُدٰے کے واسطے

صدق صادق کا تصدق صادقِ اسلام کر

[illegible] رضا کے واسطے

بہرِ معروف [illegible]

[illegible] باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے لبّوں سے بچا

ایک کا رکھ عبدِ واحد رہ نُما کے واسطے

بُوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعد

بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے

اللہ علیہ سے اور حضرت شیخ المشائخ مُلّا شاہ اخُون فقیر رام پوری رحمۃ اللہ علیہ سے ان کو حضرت شیخ المشائخ شاہ منور الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ سے (جن کی عمر ۵۵۰ برس ہوئی) ان کو حضرت شیخ المشائخ سید محمد کبیر الدّین شاہ دُولہا رحمۃ اللہ علیہ سے اور وہ حضرت غوث الثقلین محبوبِ سبحانی پیر پیراں میر میراں ابو محمد محی الدّین شیخ سید عبد القادر حسنی حسینی جیلانی رضی اللہ عنہ سے مجاز و ماذون ہوئے۔ ان مقدس ہستیوں کی نسبت سے سلسلہ عالیہ قادریہ منوریہ معمّریہ کا منظوم شجرہ شریفہ درجِ ذیل ہے :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا اِلٰہی رحم فرما مصطفٰے کے واسطے

یا رسُولَ اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

قادِری کو قادِری رکھ قادِریّوں میں اٹھا
قدرِ عبدالقادِر قدرت نما کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے رُوئے ایماں کو جمال
شاہ دُولہا اور منوّر اولیاؔ کے واسطے

یاد تیری ہی میں ہوں میرے بسر صبح و مسا
شہ اخُون و شاہ محمّد پیشوا کے واسطے

از طفیلِ شاہ علی کامل الایمان کر
شاہ بُوالبرکات و حضرت شاہ ضیا کے واسطے

دے متاعِ حُبِّ احمد، طاعتِ دینِ مبیں
مُحِبُّ النّبی غلامِ علی مقتدا کے واسطے

ہوں قیامت میں شفیع میرے محمد مصطفٰے
کوکبِ نُورانی اَحمد کی دعا کے واسطے

حق پہ رکھ قائم سدا، کر مجھے تقوٰے عطا
عفو کر، دے عافیت اِس پُرخطا کے واسطے

پنج گنج قادِری

بعد نماز فجر یَاعَزِیْزُ یَااللّٰہُ ۱۰۰ بار، اول و آخر درود شریف ۳ بار
بعد نماز ظہر یَاکَرِیْمُ یَااَللّٰہُ
بعد نماز عصر یَاجَبَّارُ یَااَللّٰہُ
بعد نماز مغرب یَاسَتَّارُ یَااَللّٰہُ
بعد نماز عشاء یَاغَفَّارُ یَااَللّٰہُ ۱۰۰ بار، اول و آخر درود شریف ۳ بار

اس کی مُداوَمت سے اِن شاءاللہ دین و دنیا کی بے شمار برکتیں ظاہر ہوں گی۔

دُشمن کو مغلوب کرنے کیلئے بے نظیر عمل

بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد نمازِ مغرب

- دس مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝
- دس مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝
- دس مرتبہ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۝
- دس مرتبہ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝
- دس مرتبہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ پڑھیں۔ ان شاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

رَاْسُ الْحِکْمَۃِ مَخَافَۃُ اللّٰہِ

ضروری ہدایت

تمام وظائف پڑھتے ہوئے اِس بات کا خیال رکھیں کہ ہونٹ بند نہ ہوں اور اتنی آواز ضرور ہو کہ آپ خود سُن سکیں۔ جن وظائف میں قرآنی آیات ہیں وہ وظائف خواتین ناپاکی کی حالت میں ہرگز نہ پڑھیں۔ کوشش کریں کہ تمام وظائف آداب کے ساتھ توجہ اور دل جمعی سے پڑھیں۔

معمول کے مطابق روزانہ کے وظائف کی پابندی کریں، اگر کسی وجہ سے کسی دن کے وظائف پڑھنے میں غفلت یا ناغہ ہوجائے تو دوسرے دن وظائف کو

دو مرتبہ پڑھ لیں۔ یہ قرآنی آیات روزانہ صبح و شام ایک مرتبہ ضرور پڑھیں، مشائخ کرام کا ارشاد ہے کہ اگر ان آیات کا صبح و شام وِرد کر لیا جائے تو معمول کے وظائف نہ پڑھنے کے نقصان سے اِن شاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

مُریداں را تنزل پیشِ پیراں
بہر نوعے کہ شد معراج باشد

رود ہر چند لولو در تگِ بحر
برآید بر سرِ و بر تاج باشد

اوراد و وظائف

● ۱۔ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی۔ ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ ایک مرتبہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ پھر ۳ مرتبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ پڑھیں۔

● ۲۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ مرتبہ، نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۱۱ مرتبہ، درود شریف

اوّل و آخر ۱۱ مرتبہ، (بعد نمازِ عشاء یا فجر) پڑھیں۔

بعد از نمازِ مغرب بلند آواز سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ۲۰۰ مرتبہ پڑھیں مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۱۱ مرتبہ

ذکرِ جہر کرنے سے پہلے آیتِ کریمہ فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ ۳ مرتبہ، اول و آخر درود شریف ۳ مرتبہ پڑھیں۔

- درود شریف غوثیہ ۵۰۰ مرتبہ۔ بعد نماز تہجد یا بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء یا جس وقت بھی سہولت ہو روزانہ وہ وقت مقرر کر کے پڑھیں۔
- اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے (وضو بے وضو)

ہر وقت اور کسی خاص نیک مقصد کی برآوری کے لیے ۸۷۴ مرتبہ مقصد پورا ہونے تک روزانہ پڑھیں:

اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ شَرِیْکَ لَہٗ

- ہر مشکل سے نجات کے لیے کثرت سے یہ پڑھیں:

اِلٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی

اَلْمُزْدَوَجَةُ الْغَرَّا

فِی

اَلْاِسْتِغَاثَةِ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی

حلِّ مشکلات اور حصولِ برکات کے لیے روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِاسْمِ الْاِلٰهِ وَبِهٖ بَدِيْنَا وَلَوْعَبَدْنَا غَيْرَهٗ شَقِيْنَا
يَاحَبَّذَا رَبًّا وَحَبَّ دِيْنَا وَحَبَّذَا مُحَمَّدٌ هَادِيْنَا
لَوْلَاهُ مَا كُنَّا وَلَا بَقِيْنَا

اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَيْنَا
نَحْنُ الْاُلٰى جَاؤُكَ مُسْلِمِيْنَا
وَالْمُشْرِكُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا

وَقَدْ تَدَاعٰى جَمْعُهُمْ عَلَيْنَا طِبْقَ الْاَحَادِيْثِ الَّتِیْ رَوَيْنَا
فَارْدُدْ هُمُ اللّٰهُمَّ خَاسِرِيْنَا

اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ
اَللّٰهُ يَا قَوِیُّ يَا قَدِيْمُ اَللّٰهُ يَا عَلِیُّ يَا عَظِيْمُ
لَا يَنْبَغِیْ لِلْقَوْمِ اَنْ يَعْلُوْنَا

اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ اَللّٰهُ يَا رَؤُفُ يَا حَكِيْمُ
اَللّٰهُ يَا تَوَّابُ يَا حَلِيْمُ اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ يَا كَرِيْمُ
هَبْنَا الْعُلَا وَاجْعَلْ عِدَانَا الدُّوْنَا

اَللّٰهُ يَا مَالِكُ يَا مُنِيْرُ اَللّٰهُ يَا مَلِيْكُ يَا قَدِيْرُ
اَللّٰهُ يَا مَوْلٰیَ وَيَا نَصِيْرُ اَللّٰهُ اَنْتَ الْمَلِكُ الْكَبِيْرُ
لَيْسَ عِدَانَا لَكَ مُعْجِزِيْنَا

اَللّٰهُ يَا شَاكِرُ يَا شَكُوْرُ اَللّٰهُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ

اَللّٰهُ يَا مُحْيِي وَيَا مُمِيتُ اَللّٰهُ يَا مُغِيثُ يَا مُقِيتُ

كُنْ غَوْثَنَا وَحِصْنَنَا الْحَصِينَا

اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ اَنْتَ الْوَاسِعُ اَللّٰهُ يَا قَابِضُ اَنْتَ الْمَانِعُ

اَللّٰهُ يَا خَالِقُ اَنْتَ الْجَامِعُ اَللّٰهُ يَا خَافِضُ اَنْتَ الرَّافِعُ

اِرْفَعْ مَعَالِيَنَا لِعِلِّيِّينَا

اَللّٰهُ ذُو الْمَعَارِجِ الرَّفِيعُ اَللّٰهُ يَا وَافِي وَيَا سَرِيعُ

اَللّٰهُ يَا كَافِي وَيَا سَمِيعُ يَا نُورُ يَا هَادِي يَا بَدِيعُ

اَدِّبْنَا بِمَا جَرَى يَكْفِينَا

اَللّٰهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُ ذُو الطَّوْلِ عَلَى الدَّوَامِ

اَللّٰهُ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالسَّيِّدُ الْمُطْلَقُ لِلْاَنَامِ

اِرْحَمْ عَبِيدًا لَكَ عَابِدِينَا

اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ اَنْتَ الْوَاحِدُ اَللّٰهُ يَا آخِرُ اَنْتَ الرَّاشِدُ

اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا خَبِيرُ اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَا بَصِيرُ

لَا تَحْرِمَنَّا فَتْحَكَ الْمُبِينَا

اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا جَلِيلُ اَللّٰهُ يَا بَاطِنُ يَا وَكِيلُ

اَللّٰهُ يَا صَادِقُ يَا جَمِيلُ اَللّٰهُ يَا حَافِظُ يَا كَفِيلُ

كُنْ حَافِظًا لَنَا وَكُنْ مُعِينَا

اَللّٰهُ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيدُ اَللّٰهُ يَا مُغْنِي وَيَا رَشِيدُ

اَللّٰهُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ اَللّٰهُ يَا عَزِيزُ يَا مَجِيدُ

لِعِزِّكَ التَّوْحِيدُ يَشْكُو لَهُونَا

اَللّٰهُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا مُؤَخِّرُ

اَللّٰهُ يَا فَاطِرُ يَا مُصَوِّرُ اَللّٰهُ يَا مُحْصِي وَيَا مُدَبِّرُ

دَبِّرْ لَنَا وَدَمِّرِ الْعَادِينَا

اَللّٰهُ يَا دَائِمُ لَا يَمُوتُ اَللّٰهُ يَا قَائِمُ لَا يَفُوتُ

يَا وِتْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاجِدُ يَا بَرُّ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مَاجِدُ

بِفَضْلِكَ اقْبَلْنَا عَلٰى مَا فِينَا

اَللّٰهُ يَا مُبِيْنُ يَا وَدُوْدُ اَللّٰهُ يَا مُحِيْطُ يَا شَهِيْدُ

اَللّٰهُ يَا مَتِيْنُ يَا شَدِيْدُ يَا مَنْ هُوَ الْفَعَّالُ مَا يُرِيْدُ

اِنَّا ضِعَافٌ لَكَ قَدْ لَجَيْنَا

اَللّٰهُ يَا مُعِزُّ يَا مُقَدِّمُ اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا مُنْتَقِمُ

اَلْبَادِئُ الْبَاقِيْ فَلَا يُعْدَمُ اَلْمُحْسِنُ الْوَالِي الْحَفِيْظُ الْاَكْرَمُ

لَيْسَ لَنَا سِوَاكَ مَنْ يُحْمِيْنَا

اَللّٰهُ يَا وَارِثُ اَنْتَ الْاَبَدُ اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ اَنْتَ الْاَحَدُ

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ الْاِلٰهُ الصَّمَدُ لَا كُفُؤٌ لَا وَالِدٌ لَا وَلَدُ

كُفَّ الْعِدَا عَنَّا فَقَدْ اُوْذِيْنَا

اَللّٰهُ يَا غَالِبُ يَا قَهَّارُ اَللّٰهُ يَا نَافِعُ اَنْتَ الضَّارُ

اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا غَفَّارُ يَا رَبِّ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْجَبَّارُ

قَوِّمْ لَنَا الدُّنْيَا وَقَوِّ الدِّيْنَا

اَللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّةِ السَّلَامُ اَلْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَلَّامُ

ذُو الرَّحْمَةِ الْاَعْلَى الْاَعَزُّ التَّامُّ مَنْ دِيْنُهُ الْحَقُّ هُوَ الْاِسْلَامُ

قَيِّضْ لَهُ اللّٰهُمَّ نَاصِرِيْنَا

اَللّٰهُ اَنْتَ الْمُتَعَالِي الْحَكَمُ اَلْفَرْدُ ذُو الْعَرْشِ الْوَلِيُّ الْاَحْكَمُ

اَلْغَافِرُ الْمُعْطِي الْجَوَادُ الْمُنْعِمُ اَلْعَادِلُ الْعَدْلُ الصَّبُوْرُ الْاَرْحَمُ

مَكِّنْ لَنَا فِيْ اَرْضِنَا تَمْكِيْنَا

اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا بُرْهَانُ يَا بَارُّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

يَا حَقُّ يَا مُقْسِطُ يَا دَيَّانُ تَبَارَكَتْ اَسْمَاؤُكَ الْحِسَانُ

بِهَا قَرَعْنَا بَابَكَ الْمَصُوْنَا

اَللّٰهُ يَا خَلَّاقُ يَا مُنِيْبُ اَللّٰهُ يَا رَزَّاقُ يَا حَسِيْبُ

حرزِ اماں چیست نعت و نامِ محمد صلِّ علیٰ سیّد الانامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

از قصیدہ بُردہ شریف

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ
مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ
نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَا اَحَدٌ اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ
هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ
فَاقَ النَّبِیِّیْنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ وَلَمْ یُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمِ
وَکُلُّهُمْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ غُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ
مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِهٖ فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمِ
دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمْ وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْهِ وَاحْتَکِمِ
فَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ وَّانْسُبْ اِلٰی قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمِ
فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَیْسَ لَهٗ حَدٌّ فَیُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ
فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ وَاَنَّهٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ کُلِّهِمِ
وَکُلُّ اٰیٍ اَتَی الرُّسُلُ الْکِرَامُ بِهَا فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهٖ بِهِمِ

اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ یَا رَقِیْبُ اَلْمُسْتَعَانُ السَّامِعُ الْمُجِیْبُ
اِنَّا دَعَوْنَاکَ اسْتَجِبْ آمِیْنَا

معدنِ شادیست این یا معدنِ جود و کرم
قبلہ ما روئے یار و قبلۂ ہر کس حرم

فَإِنَّ شَمْسَ فَضْلِهِمْ كَوَاكِبُهَا ... يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللهِ نُصْرَتُهُ ... إِنْ تَلْقَهُ الْأُسْدُ فِي آجَامِهَا تَجِمِ

حَاشَاهُ أَنْ يُحْرِمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ ... أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مَنْ أَلُوذُ بِهِ ... سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

وَلَنْ يَضِيقَ رَسُولَ اللهِ جَاهُكَ بِي ... إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا ... وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ ... إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا ... تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ ... لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمِ

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفَى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضَى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

قصیدہ غوثیہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ
الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

سَقَانِي الْحُبُّ كَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِ
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُئُوسٍ
فَهِمْتُ بِسُكْرَتِي بَيْنَ الْمَوَالِ
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوا
بِحَالِي وَادْخُلُوا اَنْتُمْ رِجَالِ
وَهُمُّوا وَاشْرَبُوا اَنْتُمْ جُنُودِي

فَسَاقِي الْقَوْمِ بِالْوَافِي مَلَالِ
شَرِبْتُمْ فُضْلَتِي مِنْ بَعْدِ سُكْرِي
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّي وَاتِّصَالِي
مُقَامُكُمُ الْعُلَى جَمْعًا وَّلٰكِنْ
مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا نَالَ عَالِ
اَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي
يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ
اَنَا الْبَازِيُّ اَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ
فَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ اُعْطِيَ مِثَالِ
كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِي بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ
وَاَطْلَعَنِي عَلٰى سِرٍّ قَدِيمٍ

وَقَلَّدَنِي وَاَعْطَانِي سُؤَالِي
وَوَلَّانِي عَلَى الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارٍ
لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فِي جِبَالٍ
لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى
وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِ
وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ اَوْ دُهُورٌ

تَمُرُّ وَتَنْقَضِی اِلَّا اَتَالِی
وَتُخْبِرُنِی بِمَا یَأْتِی وَیَجْرِی
وَتُعْلِمُنِی فَاقْصِرْ عَنْ جِدَالِ
مُرِیْدِی هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَرِّ
وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ
مُرِیْدِی لَا تَخَفْ اللّٰهَ رَبِّی
عَطَانِی رِفْعَةً نِلْتُ الْمُنٰی لِی
طُبُولِی فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاؤُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِ
بِلَادُ اللّٰهِ مُلْکِی تَحْتَ حُکْمِی
وَوَقْتِی قَبْلَ قَبْلِی قَدْ صَفَالِ
نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا

کَخَرْدَلَةٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ
دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِ
فَمَنْ فِی اَوْلِیَاءِ اللّٰهِ مِثْلِی
وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِ
رِجَالِی فِی هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ
وَفِی ظُلَمِ اللَّیَالِی کَالْاَلِیْ
وَکُلُّ وَلِیٍّ لَهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّی
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ
مُرِیْدِی لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّی
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِی

وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مُقَامِیْ

وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ

وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

غوثِ اعظم بن بے بس و ساماں مدد

قبلۂ دیں مدد کعبۂ ایماں مدد

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

درود گنجِ رحمت

صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ختمِ غوثیہ شریف

ہر جمعرات کو بعد نمازِ مغرب یا بعد نمازِ عشاء ورنہ ہر ماہ کی گیارہویں شب کو سب گھر والے مِل کر حصولِ برکت وسعادت کے لیے پڑھیں۔

دُرود گنج رحمت ۱۱ مرتبہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ آلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ○

سُورۃ فاتحہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۱ مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ آمین

دروود گنج رحمت ۱۱ مرتبہ

سوم کلمہ ۱۱ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

سُورۃ الم نشرح ۱۱ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۝ ۱۱ مرتبہ

خُذْ بِیَدِیْ شَیْأً لِلّٰہِ یَاحَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخ

سَیِّدْ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ اَلْمَدَدْ ۳ مرتبہ

اِمداد کُن امداد کُن ازرنج وغم آزاد کُن

دردین ودنیا شاد کُن یاغوثِ اعظم دَستگیر

۳ مرتبہ

مَیں منگتا سرکار دا کیسے کم دا نہ کا ردا

کوئی حامی نہ بد بے کار دا یاغوثِ اعظم دستگیر

اے وارثِ بے واثاں اے بادشاہِ دوجہاں

درچھوڑ کے جائیں کہاں یاغوثِ اعظم دستگیر

درپر سوالی ہیں کھڑے اور ہیں ہاتھ میں کاسہ لئے

مِل جائے کچھ راہِ خدا یاغوثِ اعظم دستگیر

درود گنجِ رحمت ۱۱ مرتبہ

یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ ۱۱ مرتبہ

یَا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ ۱۱ مرتبہ

یَاشَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ ۱۱ مرتبہ

یَا ھَادِیْ اَنْتَ الْھَادِیْ ۱۱ مرتبہ

یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتْ ۱۱ مرتبہ

یَاحَلَّ الْمُشْکِلَاتْ ۱۱ مرتبہ

یَادَافِعَ الْبَلِیَّاتْ ۱۱ مرتبہ

یَاشَافِیَ الْاَمْرَاضْ ۱۱ مرتبہ

فَسَھِّلْ یَا اِلٰھِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَھِّلْ

۱۱ مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

۱۱ مرتبہ

درود گنجِ رحمت ۱۱ مرتبہ

ذکر کلمۂ طیبہ (چہار ضربی)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۱۱۱ مرتبہ

اِلَّا اللّٰہُ ۱۱۱ مرتبہ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ ۱۱۱ مرتبہ

اَللّٰہ ھُو ۱۱۱ مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ (صلی اللہ علیہ وسلم)
۳ مرتبہ

درود گنجِ رحمت ۱۱ مرتبہ

حَسْبِیَ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہ — مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللّٰہ

نُوْرِ مُحَمَّدْ صَلَّی اللّٰہ — لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ — (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)

کچھ ہو عطا اب ہو عطا — بہرِ شہیدِ کربلا

بہرِ علیِّ مرتضیٰ، بہرِ محمد مصطفےٰ — یا غوثِ اعظم دست گیر

یَا شَیْخ سَیِّد عَبْدُالْقَادِرِ جِیْلَانِی شَیْأً لِلّٰہ ۱۱ مرتبہ

یَا حَضْرَتِ غَوْث اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہ ۱۱ مرتبہ

مشکلاتِ بے عدد داریم ما

شَیْأً لِلّٰہ غوثِ اعظم پیرِ ما ۳ مرتبہ

ما ہمہ محتاج تو حاجت روا

اَلْمَدَد یا غوثِ اعظم سَیِّدا ۳ مرتبہ

خُذْ یَدِیْ یا شاہِ جیلاں خُذْ یَدِیْ

شَیْأً لِلّٰہ اَنْتَ نُوْرُ الْاَحْمَدِ ۳ مرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْر ۱۱ مرتبہ

درودِ شفا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَائِھَا وَقُوَّۃِ الْاَرْوَاحِ وَغِذَائِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

آیاتِ شفا

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ○ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ○ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ ○

قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ ○

دُعائے شِفا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَاْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا ○ تین مرتبہ

ہر بیماری سے شِفا کے لیے خالص شہد، پانی یا دودھ میں ملا کر اول آخر درودِ شفا اور درمیان میں آیاتِ شفا اور دُعائے شفا پڑھ کر دم کر کے پئیں۔

ہر کھانے پینے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

دُعائے انس رضی اللہ عنہ

ہر صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھیں :

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَ
مَالِیْ وَ وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ اَللّٰہُ اَللّٰہُ
رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ
وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّ
مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ
اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَ ھُوَ
یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ بَارَكَ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ

روزانہ صبح ایک مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
رَسُوْلِ اللّٰہِ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا
قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۔ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ
یَّحْضُرُوْنِ ۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ۔ سَلَامٌ عَلٰی
مُوْسٰی وَھَارُوْنَ ۔ سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ ۔ سَلَامٌ
عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۔ سَلَامٌ عَلٰی
نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ ۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۔
سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۔ بِحُرْمَۃِ اٰلٓمٓ ۔

اَلٓمّٓصٓ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ طٰسٓمٓ ۔ طٰسٓ ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ
حٰمٓ ۔ نٓ ۔ يٰسٓ ۔ طٰهٰ ۔ قٓ ۔ صٓ ۔ الٓرٰ ۔ الٓمّٓرٰ ۔ يَا اَرْوَاحَ
الْمُقَدَّسَةِ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ اَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ وَانْظُرُوْنِيْ
بِنَظْرَةٍ، يَا شَيْخ سَيِّد عَبْدُ الْقَادِر جِيْلَانِيْ شَيْئاً لِلّٰه۔

❁

● کسی خاص مہم (کام) میں کامیابی کے لیے ۱۷
مرتبہ اور روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلِّمْ ○
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ○ وَ
كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ○ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ○
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ
عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ○ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ○

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ○ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا
عَزِيْزًا ○ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلِّمْ ○

❁

● جس قدر ہو سکے یہ کلمات پڑھا کریں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ○

● کشادگی رزق کے لیے روزانہ فجر اور مغرب کی نماز کے
بعد تین تین مرتبہ یہ بھی پڑھیں۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ، اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ
شَيْءٍ قَدْرًا ○

- ہر صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ ○

- ہر صبح کوئی بات کرنے سے پہلے ایک مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھیں:

وَحِیْلَ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَهُوْنَ ○

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ

- دُعائے سفر

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی ○ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ ○ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلِّمْ۔

● گھر سے جاتے اور آتے ہوئے پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ○ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ ○

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

● کوئی کام اچھا اور پورا ہو جائے تو یہ پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ○ اور کوئی کام انجام پذیر نہ ہو یا خلاف ہو تو یہ پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ۔ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ سُوْءِ الْحَالِ

● فرض نماز کے فوراً بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تین مرتبہ پڑھیں پھر نماز مکمل کرکے ایک مرتبہ یہ پڑھیں:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ○

رَضِیْنَا بِاللّٰہِ تَعَالٰی رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا ○

● جب کوئی مصیبت یا تکلیف پہنچے تو پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَ

اَبْدِلْنِیْ مِنْهَا خَیْرًا ○ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا ○ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ○

● ہر نئے شہر علاقہ یا ویران جگہ میں داخل ہوتے ہوئے تین مرتبہ بلند آواز سے پڑھیں:

یَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِیْنُوْنِیْ ○ پھر یہ دُعا کریں

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهَا (تین مرتبہ) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ اَسْاَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَهْلِهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَهْلِهَا اِلَیْنَا

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ○

● استغفار ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیَّ الْقَیُّوْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ○

● کسی بیمار کی عیادت (مزاج پُرسی) کو جائیں تو اسے کہیں، لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔ اور پھر یہ پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ، اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ، بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا یُشْفٰی بِهٖ سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ اَللّٰهُ یَشْفِیْكَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِیْرِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ○

● ہر مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھیں۔ اس کے پڑھنے سے آپ اس مصیبت سے محفوظ رہیں گے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ○

● طوفان، آندھی، سخت گرج چمک ہو تو پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

(پانچ مرتبہ)

پھر ایک مرتبہ یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ

هٰذِهِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْهَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ ○

● اگر برسات شدت اختیار کر جائے اور نقصان کا خوف ہو تو یہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا۔ (تین مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَی الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَةِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ○

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ ○ اَللّٰھُمَّ اکۡفِنِیۡ بِحَلَالِکَ عَنۡ حَرَامِکَ وَ اَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الۡھَمِّ کَاشِفَ الۡکُرَبِ یُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الۡمُضۡطَرِّیۡنَ رَحۡمٰنَ الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ وَ رَحِیۡمَھُمَا اَنۡتَ تَرۡحَمُنِیۡ فَارۡحَمۡنِیۡ بِرَحۡمَۃٍ تُغۡنِیۡنِیۡ بِھَا عَمَّنۡ سِوَاکَ ○ اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّھَارِ وَ تُوۡلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیۡلِ ، وَ تُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ تُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ، وَ تَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ط یَا رَحۡمٰنَ الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ وَ رَحِیۡمَھُمَا تُعۡطِیۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡھُمَا وَ تَمۡنَعُ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡھُمَا اِقۡضِ عَنِّی الدَّیۡنَ وَ ارۡحَمۡنِیۡ رَحۡمَۃً

درُودِ استِغاثہ

- ہر مشکل میں کثرت سے پڑھیں:

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ عَلَیۡکَ یَا سَیِّدِیۡ یَا حَبِیۡبِیۡ یَا مَوۡلَایَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ مِنَ الۡاَزَلِ اِلَی الۡاَبَدِ بِعَدَدِ خَلۡقِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلۡکِ اللّٰہِ قَلَّتۡ حِیۡلَتِیۡ وَ اَنۡتَ وَسِیۡلَتِیۡ لِوَجۡہِ اللّٰہِ اَدۡرِکۡنِیۡ اَدۡرِکۡنِیۡ یَا سَیِّدِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡکَ وَسَلَّمَ ۔

- ہر غم اور پریشانی سے رہائی کے لیے کثرت سے پڑھیں:

نَادِ عَلِیًّا مَظۡھَرَ الۡعَجَائِبِ تَجِدۡہُ عَوۡنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ
کُلُّ ھَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنۡجَلِیۡ بِعِزَّتِکَ یَا اللّٰہُ وَ بِنُبُوَّتِکَ
یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ وَ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

- قرض سے نجات کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں

تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ○ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ ○

- نظرِ بد سے بچنے اور اس کے اثرات دُور کرنے کے لیے یہ آیات تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا ○

- شیطان اور اس کے لشکر سے بچنے کے لیے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص مع بسم اللہ، اوّل آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لیے آخری دونوں قُلْ (سورۃ الفلق، سورۃ الناس) اور لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کثرت سے پڑھیں۔

- نماز فجر کی سنّتوں اور فرضوں کے درمیانی وقفے میں سورۃ فاتحہ شریف بسم اللہ سے اِعراب (زبر زیر پیش) ملا کر (بغیر وقف کیے) سورت کے آخر تک ۴۱ مرتبہ (اول آخر درود شریف ۳، ۳ مرتبہ) ہر نیک مقصد میں کامیابی اور ہر بیماری سے شفا کے لیے پڑھیں۔

میاں بیوی میں باہمی محبّت بڑھانے کے لیے

یہ پڑھ کر عطر (خوشبو) پر دم کر کے لگائیں اور چینی پر دم کر کے کھلائیں، مَجْمَعَهُمْ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ - وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ، يُجِمُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهُمْ ، اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَه وَ فُلَانَه بِنْتِ فُلَانَه اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا - اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا ، اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَا - اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ وَخَدِيْجَةَ - اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَّ فَاطِمَةَ الزَّهْرَا ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَا سَيِّدِيْ ، يَا

سَيِّدِيْ يَا سَيِّدِيْ ، لِحُبِّ فلاں بن فلانہ عَلٰى قَلْبِ فلاں بن فلانہ (فریقین کا نام مع والدہ کا نام لیں)

یا وَدُوْدُ ایک ہزار ایک مرتبہ اوّل آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھ کر دُعا کریں کہ یا اللہ فلاں بن فلانہ کے دِل میں اس کی بیوی فلانہ بنتِ فلانہ کی محبّت بڑھا دے، اور کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں۔

دُرودِ زیارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمْ ۝ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد کم از کم ۱۰۰ مرتبہ یا ۳۱۳ مرتبہ یا ایک ہزار مرتبہ مدینہ منوّرہ کی طرف مونھ کر کے نہایت محبت وادب سے دست بستہ (ہاتھ باندھ کر) دوزانو بیٹھ کر پڑھیں اور یہ یقین رکھیں کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہ علیہ وسلّم (بفضلہٖ تعالیٰ) مجھے دیکھ رہے ہیں، میری آواز سُن رہے ہیں اور میرے دل کی حالت پر مطّلع ہیں۔

● سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم)
اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ
فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

● حفاظت اور راحت کی نیند کے لیے سونے سے
پہلے یہ پڑھیں : اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ ، وَهَدَأَتِ
الْعُيُوْنُ ، وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ ، لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ،
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ، اِهْدِئْ لَيْلِىْ وَاٰنِسْ عَيْنِىْ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ، اَعُوْذُ
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ
عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ رَبِّىْ وَضَعْتُ جَنْبِىْ فَاغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ
وَبِكَ اَرْفَعُهٗ ، اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِىْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ
اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ○

دُعائے نصف شعبان المعظم (شبِ برات)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱- اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیۡمٌ تُحِبُّ الۡعَفۡوَ فَاعۡفُ عَنَّا یَا غَفُوۡرُ **تین مرتبہ، پھر ایک مرتبہ یہ پڑھیں :**

۲- اِلٰھِیۡ جُوۡدُکَ دَلَّنِیۡ عَلَیۡکَ، وَ اِحۡسَانُکَ اَوۡصَلَنِیۡ اِلَیۡکَ، وَ کَرَمُکَ قَرَّبَنِیۡ لَدَیۡکَ، اَشۡکُوۡ اِلَیۡکَ مَا لَا یَخۡفٰی عَلَیۡکَ، وَ اَسۡئَلُکَ مَا لَا یَعۡسُرُ عَلَیۡکَ، اِذۡ عِلۡمُکَ بِحَالِیۡ کَفَانِیۡ عَنۡ سُؤَالِیۡ، یَا مُفَرِّجَ کُرَبِ الۡمَکۡرُوۡبِیۡنَ فَرِّجۡ عَنِّیۡ مَا اَنَا فِیۡہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ ظَھۡرُ اللَّاجِیۡنَ وَ جَارُ الۡمُسۡتَجِیۡرِیۡنَ وَ مَاۡمَنُ الۡخَآئِفِیۡنَ ○

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الۡمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیۡہِ ط یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ

یَا ذَا الطَّوۡلِ وَالۡاِنۡعَامِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ ظَھۡرُ اللَّاجِیۡنَ وَ جَارُ الۡمُسۡتَجِیۡرِیۡنَ ط وَ اَمَانُ الۡخَآئِفِیۡنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنۡ کُنۡتَ کَتَبۡتَنِیۡ عِنۡدَکَ فِیۡ اُمِّ الۡکِتٰبِ شَقِیًّا اَوۡ مَحۡرُوۡمًا اَوۡ مَطۡرُوۡدًا اَوۡ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزۡقِ فَامۡحُ اللّٰھُمَّ بِفَضۡلِکَ شَقَاوَتِیۡ وَحِرۡمَانِیۡ وَطَرۡدِیۡ وَاقۡتِتَارَ رِزۡقِیۡ ط وَ اَثۡبِتۡنِیۡ عِنۡدَکَ فِیۡ اُمِّ الۡکِتٰبِ سَعِیۡدًا مَّرۡزُوۡقًا مُّوَفَّقًا لِّلۡخَیۡرَاتِ ط فَاِنَّکَ قُلۡتَ وَقَوۡلُکَ الۡحَقُّ ط فِیۡ کِتَابِکَ الۡمُنۡزَلِ ط عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الۡمُرۡسَلِ ط یَمۡحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثۡبِتُ ج وَعِنۡدَہٗ اُمُّ الۡکِتٰبِ ○ اِلٰھِیۡ بِالتَّجَلِّی الۡاَعۡظَمِ فِیۡ لَیۡلَۃِ النِّصۡفِ مِنۡ شَھۡرِ شَعۡبَانَ الۡمُکَرَّمِ ط الَّتِیۡ یُفۡرَقُ فِیۡھَا کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ وَّ یُبۡرَمُ ط اَنۡ تَکۡشِفَ عَنَّا مِنَ الۡبَلَآءِ وَالۡبَلۡوَآءِ مَا نَعۡلَمُ وَمَا لَا نَعۡلَمُ ط وَاَنۡتَ بِہٖ اَعۡلَمُ ط اِنَّکَ اَنۡتَ الۡاَعَزُّ الۡاَکۡرَمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ط وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○

ماہِ محرّم سے نیا اسلامی سال شروع ہوتا ہے۔ محرّم کا چاند دیکھ کر نمازِ مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز ادا کریں پورے سال میں برکت اور حفاظت کے لیے سات مرتبہ یہ دُعا پڑھیں :

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَحَدُ الْکَرِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْاَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ وَالْاَمَانَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا بَرُّ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھیں :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ بِعَظَمَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِہٖ اَسْاَلُہٗ بِعَظَمَتِہٖ وَعِزَّتِہٖ وَمُلْکِہٖ

وَقُدْرَتِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ الْجَدِیْدَۃِ الْاَمْنَ وَالْاَمَانَ وَ الْعَافِیَۃَ وَالْغُفْرَانَ وَالْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ ۔ پھر تین مرتبہ یہ پڑھیں ۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ○

۱۰ محرّم (یوم عاشورہ) کو نماز ظہر سے کچھ پہلے یا بعد چھ رکعت نفل نماز ادا کریں ۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ والشمس دوسری رکعت میں سورۃ قدر تیسری رکعت میں سورۃ زلزال چوتھی رکعت میں سورۃ اخلاص پانچویں رکعت میں سورہ فلق اور چھٹی رکعت میں سورۃ الناس پڑھیں ۔ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیر کر سجدے کی حالت میں سات مرتبہ سورۃ کافرون پڑھیں اور نیک وجائز حاجت چاہیں اور یہ دعا کریں :

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاَقْتَرَبَ
مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اَمِدْ بِعَيْشِیْ مَدًّا وَاجْعَلْنِیْ فِیْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ
وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ وَ
اَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

اِس کے بعد ستر مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْر پڑھیں پھر یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَزَعِ فِی

الْقُبُوْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ
بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○

اِس کے بعد دُعائے عاشورا پڑھیں۔

دُعائے عاشورا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى
وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجٰى مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ، سُبْحَانَ
اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا وَ
اَسْأَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ ۔ وَهُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ ○

۱۰ مرتبہ درود شریف خضری (صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ) **پڑھ کر پھر یہ پڑھیں:**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا فَارِجَ كُرَبِ ذِى النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَيَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَيَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَيَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَيَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ اِغْفِرْ ذُنُوْبِىْ وَاكْشِفْ هَمِّىْ وَغَمِّىْ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِكْفِنَا مَا اَهَمَّنَا مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالدِّيْنِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اِرْحَمْ عَلَيْنَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۔ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَطَوِّلْ عُمْرَنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

○ **ہر مہینے نیا چاند نکلتا ضرور دیکھیں اور یہ پڑھیں:**

رَبِّىْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ (**تین مرتبہ**)، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَنِىْ وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَنِىْ وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَ لَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ (اَهِلَّهُ) عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَالْحِفْظِ عَمَّا تَسْخَطُ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ بَرَكَةٍ وَلَجٍ وَنُوْرٍ وَرَوْحٍ وَمُعَافَاةٍ ۔ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ بَيْنَ عِبَادِكَ اِقْسِمْ لَنَا فِيْهِ مَا تَقْسِمُ بَيْنَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهٗ صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَاٰخِرَهٗ

فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ بِحُرْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ ۔

اسمائے اصحابِ کہف

ختمِ خواجگان

سورۂ فاتحہ سات مرتبہ ۰ درودِ خضری (صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ) سو مرتبہ ۰ سورۂ اَلَم نشرح اُناسی (۷۹) مرتبہ ۰ سُورۂ اخلاص ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ ۰ سورہ فاتحہ سات مرتبہ درودِ خضری سو مرتبہ ۰ آیتِ کریمہ (لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) پانچ سو مرتبہ، درجِ ذیل اسماء اور کلمے (ہر ایک الگ الگ) سو مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ○ يَا اَللّٰهُ ○ يَا عَزِيْزُ ○ يَا وَدُوْدُ
يَا كَرِيْمُ ○ يَا وَهَّابُ ○ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ○

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

یَا قَاضِیَ الْحَاجَات ○ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّات ○ یَا حَلَّ
الْمُشْکِلَات ○ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّات ○ یَا شَافِیَ
الْاَمْرَاض ○ یَا مُنَزِّلَ الْبَرَکَات ○ یَا مُسَبِّبَ
الْاَسْبَاب ○ یَا رَافِعَ الدَّرَجَات ○ یَا مُجِیْبَ
الدَّعْوَات ○ یَا اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ ○ یَا خَیْرَ
النَّاصِرِیْنَ ○ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْن ○ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا ○ یَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْن ○
رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم ○ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِیْ بِسِتْرِكَ الْجَمِیْل

● درُودِ خضری ○

خیر و برکت اور اطمینانِ قلب حاصل کرنے اور
مشکلات دور کرنے کے لئے ہفتے میں ایک مرتبہ یا ہر
ماہ ایک مرتبہ ختمِ خواجگان کا وِرد کیا جائے۔ زیادہ
افراد مل کر پڑھیں تو ایک ایک مرتبہ ہی تمام کلمات
کا پڑھنا کافی ہوگا۔

جب کِسی کو ہنستا دیکھیں تو کہیں اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ

دَلَائِلُ النُّوْر

روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں، اہلِ محبّت کے لیے
یہ خاص تحفہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا، لَبَّيْكَ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا
مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ

الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا
بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ
مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ، آمِيْنَ
يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ كُلَّ
مَا اخْتَلَفَ الْمِلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ
وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ
مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَارْحَمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ
عَلَيْهِمْ كَثِيْرًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالْقَرَارِ وَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَالْطُفْ بِنَا يَآ اِلٰهَنَا بِكُلِّ صَلَاةٍ مِنْهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ
وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ وَشَمْسِ هِدَايَتِكَ

وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ
وَمُقَدَّمِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَآئِدِ رَكْبِ الْاَنْبِيَآءِ
الْمُكَرَّمِيْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ
الْاَعْلٰى وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ
الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ وَتَرْجَمَانِ
لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ
سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاَنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ
الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ
حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ
وَالْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَآئِيَّةِ الْخَلِيْلِ
الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ
عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ وَعَلٰى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَ

وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَيْرِ خَلْقِكَ
وَاَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْكَ عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ خَتَمْتَ بِهِ الْاَنْبِيَآءَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ
رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ وَعَلَيْنَآ اَجْمَعِيْنَ، اٰمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوٰاتِكَ اَبَدًا وَاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ
سَرْمَدًا وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ
الْخَلَآئِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الْحَقَآئِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَ
طُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ

الرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ
فَهُمْ مِنْهُ وَاِلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ
عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمٍ
تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اللَّطِيْفَةِ
الْاَحَدِيَّةِ شَمْسِ سَمَاءِ الْاَسْرَارِ وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ وَمَرْكَزِ
مَدَارِ الْجَلَالِ وَقُطْبِ فَلَكِ الْجَمَالِ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّهٖ لَدَيْكَ
وَبِسَيْرِهٖ اِلَيْكَ اٰمِنْ خَوْفِيْ وَاَقِلْ عَثْرَتِيْ وَاَذْهِبْ
حُزْنِيْ وَحِرْصِيْ وَكُنْ لِيْ وَخُذْنِيْ اِلَيْكَ مِنِّيْ
وَارْزُقْنِي الْفَنَآءَ عَنِّيْ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَفْتُوْنًا بِنَفْسِيْ مَحْجُوْبًا
بِحِسِّيْ وَاكْشِفْ لِيْ عَنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْتُوْمٍ يَا حَيُّ يَا

الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ
الْاَرْضِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ وَعَلَيْنَآ اَجْمَعِيْنَ
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ
وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ فِيْ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ
اَلْفُ اَلْفِ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَ
الْطُفْ بِنَا يَآ اِلٰهَنَا بِكُلِّ صَلَاةٍ مِنْهَا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ
النُّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةٍ لِقَبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ
الْاِنْسَانِيَّةِ وَاَشْرَفِ الصُّوَرِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَنْبَعِ
الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَزَائِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطِفَآئِيَّةِ
صَاحِبِ الْقَبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَ

الزَّاهِرِ وَالْجَلَالِ الْقَاهِرِ وَالْكَمَالِ الْفَاخِرِ صَلَاتَكَ
الَّتِيْ صَلَّيْتَ بِعَظَمَةِ ذَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ
كَذَالِكَ صَلَاةً تَغْفِرُ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَتَشْرَحُ بِهَا صُدُوْرَنَا
وَتُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُرَوِّحُ بِهَآ اَرْوَاحَنَا وَتُقَدِّسُ بِهَآ اَسْرَارَ
نَا وَتُنَزِّهُ بِهَا خَوَاطِرَنَا وَاَفْكَارَنَا وَتُصَفِّيْ بِهَا كُدُوْرَاتِ
مَا فِيْٓ اَسْرَارِنَا وَتَشْفِيْ بِهَآ اَمْرَاضَنَا وَتَفْتَحُ بِهَآ اَقْفَالَ
قُلُوْبِنَا بِنُوْرِ الْفَتْحِ الْمُبِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ نَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَنْوَرِ صَلَوَاتِكَ
عَلٰى حَبِيْبِكَ رِضْوَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَجَنَّتَكَ وَالْاِسْتِقَامَةَ
عَلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ مِنْهُ اِنْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتِ

قَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَفْضَلَ وَاَجْمَلَ وَاَنْبَلَ وَاَظْهَرَ
وَاَطْهَرَ وَاَحْسَنَ وَاَبَرَّ وَاَكْرَمَ وَاَعَزَّ وَاَعْظَمَ
وَاَشْرَفَ وَاَعْلٰى وَاَزْكٰى وَاَبْرَكَ وَاَلْطَفَ صَلَوَاتِكَ
وَاَوْفٰى وَاَكْثَرَ وَاَزْيَدَ وَاَرْقٰى وَاَرْفَعَ وَاَدْوَمَ سَلَامِكَ
صَلَاةً وَسَلَامًا وَرَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَعَفْوًا وَغُفْرَانًا
تَمْتَدُّ وَتَزِيْدُ بِوَابِلِ سَحَآئِبِ مَوَاهِبِ جُوْدِكَ
وَكَرَمِكَ وَتَنْمُوْا وَتَزْكُوْا بِنَفَائِسِ شَرَائِفِ لَطَائِفِ
جُوْدِكَ وَمِنَنْكَ اَزَلِيَّةً بِاَزَلِيَّتِكَ لَا تَزُوْلُ اَبَدِيَّةً
بِاَبَدِيَّتِكَ لَا تَحُوْلُ عَلٰى عَبْدِكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ
مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ النُّوْرِ الْبَاهِرِ اللَّامِعِ وَالْبُرْهَانِ
الظَّاهِرِ الْقَاطِعِ وَالْبَحْرِ الذَّاخِرِ وَالنُّوْرِ الْغَامِرِ وَالْجَمَالِ

الْاَنْوَارُ وَفِيهِ ارْتَقَتِ الْحَقَآئِقُ وَتَنَزَّلَتْ عُلُومُ
اٰدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَآئِقَ وَلَهٗ تَضَآئَلَتِ الْفُهُومُ فَلَمْ
يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَلَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ الْمَلَكُوتِ
بِاَزْهَارِ جَمَالِهٖ مُونِقَةٌ وَحِيَاضُ الْجَبَرُوتِ
بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا شَيْءَ اِلَّا وَهُوَ بِهٖ
مَنُوطٌ اِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيلَ
الْمَوْسُوطُ صَلَاةً تَلِيقُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ
اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّآلُّ عَلَيْكَ
وَحِجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَآئِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ
اَلْحِقْنِي بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِي بِحَسَبِهٖ وَعَرِّفْنِي اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ
بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ
وَاحْمِلْنِي عَلٰى سَبِيلِهٖ اِلٰى حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَخْفُوفًا

بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِي عَلَى الْبَاطِلِ فَاَدْمَغَهٗ وَزُجَّ
بِي فِي بِحَارِ الْاَحَدِيَّةِ وَاَغْرِقْنِي فِي عَيْنِ بَحْرِ
الْوَحْدَةِ حَتّٰى لَآ اَرٰى وَلَآ اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَآ اُحِسَّ
اِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَيَاةَ رُوحِي
وَرُوحَهٗ سِرَّ حَقِيقَتِي وَحَقِيقَتَهٗ جَامِعَ عَوَالِي تَحْقِيقِ
الْحَقِّ الْاَوَّلِ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ اِسْمَعْ
نِدَائِي بِمَا سَمِعْتَ بِهٖ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَانْصُرْنِي بِكَ لَكَ وَاَيِّدْنِي بِكَ لَكَ وَ
اجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ غَيْرِكَ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى
مَعَادٍ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا
رَشَدًا اِجْعَلْ لِي مِنْ اَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا اِنَّ

اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا صَلٰوةُ اللّٰهِ وَ
سَلَامُهٗ وَتَحِيَّتُهٗ وَرَحْمَتُهٗ وَبَرَكَاتُهٗ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
الْمُبَارَكَاتِ۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَاَكْمَلَ تَحِيَّاتِكَ
وَاَجْمَلَ تَسْلِيْمَاتِكَ عَلَى الْفَاتِحِ لِلنُّبُوَّةِ وَخَاتِمِهَا
شَمْسِ سَمَآءِ الرِّسَالَةِ النُّوْرِ الْاَنْوَرِ وَالسِّرِّ الْاَطْهَرِ
صَاحِبِ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ فِيْ يَوْمِ
الْحَشْرِ سَيِّدِ سَادَاتِ الْمَلَكِ وَالْبَشَرِ حُجَّةِ الْحَقِّ

عَلَى الْخَلْقِ سُلْطَانِ الْاَنْبِيَآءِ وَبُرْهَانِ الْاَصْفِيَآءِ
حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا حَضْرَتِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ
دَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ
وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ
تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ
بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ
بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ

السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ آثَارِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَعَلٰی آلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِكَ مُضَاعَفًا بِدَوَامِكَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ بِعَدَدِ حُرُوْفِ الْقُرْآنِ الْمُتَمَثِّلَةِ
بِاِذْنِ الرَّحْمٰنِ فِیْ مَرَایَا تَمَوُّجَاتِ الْھَوَآءِ عِنْدَ قِرَآئَةِ
كَلِمَاتِ الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ قَارِءٍ مِّنْ اَوَّلِ النُّزُوْلِ
اِلٰی آخِرِ الزَّمَانِ وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَالْطُفْ بِنَایَا
اِلٰھَنَا بِكُلِّ صَلَاةٍ مِّنْھَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَكَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلٰینَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَعَلَی النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَوْلِیَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ -
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ وَعَلٰی
آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنَ
الْاَزَلِ اِلَی الْاَبَدِ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی آلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۝
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۝
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الذَّاتِ وَالسِّرِّ

اَفْضَلَ صَلَاةٍ وَ اَزْكٰى سَلَامٍ وَ اَنْمٰى بَرَكَاتٍ بِعَدَدِ
سُوَرِ الْقُرْاٰنِ وَ اٰيَاتِهٖ وَحُرُوْفِهٖ وَكَلِمَاتِهٖ وَمَعَانِيْهِ
وَاِشَارَاتِهٖ وَ رُمُوْزِهٖ وَدَلَالَاتِهٖ وَ بِعَدَدِ اَجْزَاءِ
التُّرَابِ وَمَعَادِنِهَا وَنَبَاتَاتِهَا وَحَيَوَانَاتِهَا وَبِعَدَدِ
بُرُوْجِ السَّمَآءِ وَنُجُوْمِهَا وَحَرَكَاتِهَا وَمَلٰئِكَتِهَا
وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَالْطُفْ بِنَا يَا اِلٰهَنَا يَا رَبَّنَا يَا خَالِقَنَا
كَمَا يَلِيْقُ بِعَفْوِكَ بِكَرَمِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا
رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ فُرْقَانِكَ الْكَرِيْمِ
وَبِحُرْمَةِ حَبِيْبِكَ الْاَكْرَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى
وَبِحُرْمَةِ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ اِحْفَظْنِيْ وَاحْفَظْ اِخْوَتِيْ
مِنْ شَرِّ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ وَمِنْ شَرِّ اَهْلِ الضَّلَالَةِ
وَاَهْلِ الطُّغْيَانِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الشُّبُهَاتِ وَالضَّلَالَاتِ

وَالْبِدْعِيَّاتِ وَمِنْ جَمِيْعِ الشَّرِّ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ
يَا خَيْرَ الْحَافِظِيْنَ آمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
يَا لَطِيْفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيْمًا بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيْرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ
بِنَا يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ
يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ
مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَاَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ
قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا يَا مُغِيْثُ اَغِثْنَا بِرَحْمَتِكَ
نَسْتَغِيْثُ وَمِنْ عَذَابِكَ نَسْتَجِيْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ بِشَفَاعَةِ نَبِيِّكَ الْمُخْتَارِ

آمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ يَا نُوْرَا لْاَنْوَارِ يَا لَطِيْفُ يَا سَتَّارُ نَسْئَلُكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِبْرَاسِ الْاَنْبِيَآءِ وَنَيِّرِ
الْاَوْلِيَاءِ وَزَبَرْقَانِ الْاَصْفِيَاءِ وَرُوْحِ الثَّقَلَيْنِ وَضِيَاءِ
الْخَافِقَيْنِ وَاَنْ تَرْفَعَ وُجُوْدَنَآ اِلٰى فَلَكِ الْعِرْفَانِ وَ
اَنْ تُثَبِّتَ شُهُوْدَنَا فِيْ مَقَامِ الْاِحْسَانِ اٰمِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ السَّابِقِ اِلَى
الْاَنَامِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰى
مِنَ الْبَرِيَّةِ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ
صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا
غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَآءَ وَلَآ اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَآءَ

صَلَاتَكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مِثْلَ ذَالِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ

عَلٰى مَنْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ الْحَكِيْمُ مِنَ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ مِنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ وَمَا
زَاغَ الْبَصَرُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلْفُ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَاَلْفُ
اَلْفِ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

عَلٰى مَنْ بَشَّرَ بِرِسَالَتِهِ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيْلُ وَالزَّبُوْرُ
وَالزَّبُرُ وَبَشَّرَ بِنُبُوَّتِهِ الْاَرْضُ وَالسَّمَاوَاتُ وَهَوَاتِفُ
الْجِنِّ وَاَوْلِيَآءُ الْاِنْسِ وَكَوَاهِنُ الْبَشَرِ وَسَكَنَتْ لَهُ
الشَّمْسُ وَانْشَقَّ بِاِشَارَتِهِ الْقَمَرُ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا
مُحَمَّدٍ اَلْفُ اَلْفِ صَلَاةٍ وَاَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ

عَلَيْكَ يَا جَبِيْبَ اللّٰه

عَلٰى مَنْ جَآءَتْ لِدَعْوَتِهِ الشَّجَرُ وَنَزَلَ سُرْعَةً بِدُعَآئِهِ
الْمَطَرُ وَاَظَلَّتْهُ الْغَمَامَةُ مِنَ الْحَرِّ وَشَبِعَ مِنْ صَاعٍ
مِنْ طَعَامِهٖ مِائَاتٌ مِنَ الْبَشَرِ وَنَبَعَ الْمَآءُ مِنْ بَيْنِ
اَصَابِعِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كَالْكَوْثَرِ وَسَبَّحَ فِيْ
كَفِّيْهِ الْحَصَاةُ وَالْمَدَرُ وَاَنْطَقَ اللّٰهُ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ
وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْحَجَرَ
وَالشَّجَرَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا وَشَفِيْعِنَا مُحَمَّدٍ اَلْفَ
اَلْفِ صَلَاةٍ وَاَلْفَ اَلْفِ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ
وَحْيِ اللّٰهِ

از دمِ صبحِ ازل تا بہ قیامِ عرصات
بر سرِ و پای دلارای محمد صلوات

اَلْفُ اَلْفِ صَلَاةٍ وَاَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

شکندیغ زبانم ہم دم شارخ نبات
با دبر قامتِ رعنای محمد صلوات

اَلْفُ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَاَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا جَبِيْبَ اللّٰه

فرضِ عینست می بگویم تا وقتِ ممات
دم بہ دم بر گلِ رخسارِ محمد صلوات

اَلْفُ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَاَلْفُ اَلْفِ سَلَامٍ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَاَمْوَاجِ الْبِحَارِ وَقَطَرَاتِ
الْاَمْطَارِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ○

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ
هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ
وَصَلِّ اِلٰهِیْ کُلَّ یَوْمٍ وَسَاعَةٍ
عَلَی الْمُصْطَفَی الْمُخْتَارِ مَا نَسَمَتْ سَمَتْ
وَصَلِّ عَلَی الْمُخْتَارِ وَالْاٰلِ کُلِّهِمْ
کَعَدِّ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَالرِّیْحُ مَا سَرَتْ
وَصَلِّ صَلَاةً تَمْلَأُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ
کَوَبْلِ غَمَامٍ مَعَ رُعُوْدٍ تَجَلْجَلَتْ
فَیَکْفِیْکَ اَنَّ اللّٰهَ صَلّٰی بِنَفْسِهٖ
وَاَمْلَاکُهٗ صَلَّتْ عَلَیْهِ وَسَلَّمَتْ

آدابِ تلاوت اَورادِ فتحیہ شریف

اورادِ فتحیہ شروع کرنے سے پہلے تعوّذ و تسمیہ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ) ایک ایک بار پڑھیں اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف خضری پڑھیں۔

(درود خضری : صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ)

اس کے بعد سات مرتبہ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ اور سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ مع بسم اللہ پڑھیں۔

اورادِ فتحیہ روزانہ پڑھنے کے لیے خاص وقت

مقرر کریں اور اس وقت کی پابندی کریں اوراد
پڑھتے ہوئے دنیوی گفتگو نہ کریں۔ اگر کوئی ضروری
امر دورانِ تلاوت پیش آجائے تو مذکورہ آداب
کے مطابق پھر شروع سے تلاوت کریں۔

اورادِ فتحیہ مکمل کرنے کے بعد دعائے رقاب پڑھیں

(اورادِ فتحیہ شریف ۱۴۰۰ اولیائے کرام کے کلام پر
مشتمل ہے اور نہایت مقبول اور مبارک ہے پابندی سے
اِس کے پڑھنے والے کو بے پناہ برکت اور فائدہ ہوتا ہے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ ۔ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ ۔ اَسۡتَغۡفِرُ
اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ
اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ وَ اَسۡئَلُہُ التَّوۡبَۃَ ط اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ
وَمِنۡکَ السَّلَامُ وَ اِلَیۡکَ یَرۡجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا
بِالسَّلَامِ وَ اَدۡخِلۡنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکۡتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیۡتَ
یَا ذَا الۡجَلَالِ وَ الۡاِکۡرَامِ ط اَللّٰھُمَّ لَکَ الۡحَمۡدُ
حَمۡدًا یُّوَافِیۡ نِعَمِکَ وَیُکَافِیۡ مَزِیۡدَ کَرَمِکَ
اَحۡمَدُکَ بِجَمِیۡعِ مَحَامِدِکَ مَا عَلِمۡتُ مِنۡھَا وَمَا لَمۡ
اَعۡلَمۡ وَعَلٰی جَمِیۡعِ نِعَمِکَ مَا عَلِمۡتُ مِنۡھَا وَمَا لَمۡ
اَعۡلَمۡ وَعَلٰی کُلِّ حَالٍ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ
الرَّجِیۡمِ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ ○
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ-
اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ-
اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ-
اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ-
اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ-
اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ-
اَللّٰهُ اَكْبَرُ- اَللّٰهُ اَكْبَرُ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ- لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ- لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَعَلٰى

اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّصِدْقًا ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّ
رِقًّا ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا وَّ رِفْقًا ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى وَيَمُوْتُ كُلُّ شَيْءٍ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
هَادِي الْمُضِلِّيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِيْبُ التَّوَّابِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاكِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ الْحَآئِرِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ السَّتَّارُ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
خَالِقُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ بِكُلِّ
مَكَانٍ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُوْرُ بِكُلِّ لِسَانٍ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِكُلِّ اِحْسَانٍ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اِيْمَانًا بِاللّٰهِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰهِ ط لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانَةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا
نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ط لَآ اِلٰهَ

دَلِيْلُ الْمُتَحَيِّرِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَائِفِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ
الرَّازِقِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ
وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَيْءَ
بَعْدَهٗ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ
وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ
زِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
صَاحِبُ الصِّفَةِ الْوَحْدَانِيَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْقَدِيْمِيَّةِ

الْاَزَلِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّلَا
شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ
يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط هُوَ
الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ط وَهُوَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ط لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِى
الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْجَلَالِ وَ
الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْبَقَآءِ وَالثَّنَآءِ وَالضِّيَآءِ وَ
الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ
الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَللّٰهُ - يَا
رَحْمٰنُ - يَا رَحِيْمُ - يَا مَلِكُ - يَا قُدُّوْسُ - يَا سَلَامُ
يَا مُؤْمِنُ - يَا مُهَيْمِنُ - يَا عَزِيْزُ - يَا جَبَّارُ - يَا مُتَكَبِّرُ

اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا
قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ○ سُبْحَانَ
رَبِّىَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ ط سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَلِيِّ
الْاَعْلَى الْوَهَّابِ ط سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْكَرِيْمِ
الْوَهَّابِ ط يَا وَهَّابُ سُبْحٰنَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ
عِبَادَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا عَرَفْنَاكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ
سُبْحٰنَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ سُبْحٰنَكَ مَا
شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَزَلِيِّ الْاَزَلِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ يُوْلَدْهُ وَلَمْ يَكُنْ

يَا خَالِقُ - يَا بَارِئُ - يَا مُصَوِّرُ - يَا غَفَّارُ - يَا قَهَّارُ -
يَا وَهَّابُ - يَا رَزَّاقُ - يَا فَتَّاحُ - يَا عَلِيمُ - يَا قَابِضُ -
يَا بَاسِطُ - يَا خَافِضُ - يَا رَافِعُ - يَا مُعِزُّ - يَا مُذِلُّ -
يَا سَمِيعُ - يَا بَصِيرُ - يَا حَكَمُ - يَا عَدْلُ - يَا لَطِيفُ -
يَا خَبِيرُ - يَا حَلِيمُ - يَا عَظِيمُ - يَا غَفُورُ - يَا شَكُورُ -
يَا عَلِيُّ - يَا كَبِيرُ - يَا حَفِيظُ - يَا مُقِيتُ - يَا حَسِيبُ
يَا جَلِيلُ - يَا كَرِيمُ - يَا رَقِيبُ - يَا مُجِيبُ - يَا وَاسِعُ
يَا حَكِيمُ - يَا وَدُودُ - يَا مَجِيدُ - يَا بَاعِثُ - يَا شَهِيدُ
يَا حَقُّ - يَا وَكِيلُ - يَا قَوِيُّ - يَا مَتِينُ - يَا وَلِيُّ - يَا حَمِيدُ -
يَا مُحْصِي - يَا مُبْدِئُ - يَا مُعِيدُ - يَا مُحْيِي - يَا مُمِيتُ
يَا حَيُّ - يَا قَيُّومُ - يَا وَاجِدُ - يَا مَاجِدُ - يَا وَاحِدُ -
يَا أَحَدُ - يَا صَمَدُ - يَا قَادِرُ - يَا مُقْتَدِرُ - يَا مُقَدِّمُ

يَا مُؤَخِّرُ - يَا اَوَّلُ - يَا اٰخِرُ - يَا ظَاهِرُ - يَا بَاطِنُ -
يَا وَالِي - يَا مُتَعَالِي - يَا بَرُّ - يَا تَوَّابُ - يَا مُنْعِمُ -
يَا مُنْتَقِمُ - يَا عَفُوُّ - يَا رَءُوفُ - يَا مٰلِكَ الْمُلْكِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - يَا رَبُّ - يَا مُقْسِطُ - يَا جَامِعُ
يَا غَنِيُّ - يَا مُغْنِي - يَا مُعْطِي - يَا مَانِعُ - يَا ضَآرُّ -
يَا نَافِعُ - يَا نُورُ - يَا هَادِي - يَا بَدِيعُ - يَا بَاقِي -
يَا وَارِثُ - يَا رَشِيدُ - يَا صَبُورُ - يَا صَادِقُ -
يَا سَتَّارُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَتَنَزَّهَتْ
عَنْ مُّشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ وَيَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى
وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيَاتُهٗ وَشَهِدَتْ بِرُبُوبِيَّتِهٖ مَصْنُوعَاتُهٗ
وَاحِدٌ لَّا مِنْ قِلَّةٍ وَّمَوْجُودٌ لَّا مِنْ عِلَّةٍ يَا مَنْ هُوَ
بِالْبِرِّ مَعْرُوفٌ وَّبِالْإِحْسَانِ مَوْصُوفٌ مَّعْرُوفٌ

بِلَا غَايَةٍ وَّمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ اَوَّلُ قَدِيْمٌ بِلَا
اِبْتِدَآءٍ وَّاٰخِرُ كَرِيْمٌ بِلَا اِنْتِهَآءٍ وَّغَفَّارُ ذُنُوْبَ
الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَّحِلْمًا يَا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ
شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا دَآئِمًا بِلَا فَنَآءٍ وَّ
يَا قَآئِمًا بِلَا زَوَالٍ وَّيَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِيْرٍ سَهِّلْ عَلَيْنَا
وَعَلٰى وَالِدِيْنَا كُلَّ عَسِيْرٍ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ
اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَآؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَ شَانُكَ
وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَ
يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ لَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۝ لَهُ الْحُكْمُ وَ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا
وَلَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ فَقَدْ
نَجٰى سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ رَبًّا رَّحِيْمًا وَّلَا يَزَالُ كَرِيْمًا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْمَنَّانُ الْعَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْقُدُّوْسُ الْقَيُّوْمُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ ۝ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا
اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا دَآئِمًا اَبَدًا لَّمْ
يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيْرًا ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدِيْنِنَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ لِدُنْيَانَا ط حَسْبُنَا
اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنَا ط حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا
حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ
كَادَنَا بِسُوْٓءٍ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبُنَا
اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ ط
حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَآئِلِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ
الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ط

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ
الْجَنَّةِ وَالنَّارِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَآءِ ط حَسْبِيَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ
اللّٰهِ مَا اَعْظَمَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
مَا اَحْلَمَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَكْرَمَ
اللّٰهُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ
تَعَالٰى رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّ رَسُوْلًا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّ
بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّ بِالصَّلٰوةِ فَرِيْضَةً وَّ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
اِخْوَانًا وَّ بِالصِّدِّيْقِ وَالْفَارُوْقِ وَذِى النُّوْرَيْنِ وَ
الْمُرْتَضٰى اَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ ط مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِيْدِ وَ بِالْيَوْمِ السَّعِيْدِ
وَ بِالْمَلَكَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ الْعَادِلَيْنِ حَيَّا
كُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا اكْتُبَا فِيْ اَوَّلِ صَحِيْفَتِنَا بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاشْهَدَا بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ط
عَلٰى هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيَا وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ وَعَلَيْهَا

نَبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ
التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ
الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى
الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ
اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ ط الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ وَالْعَظَمَةُ
وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ
لِلّٰهِ وَالْاَلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰهِ وَالَّيْلُ وَالنَّهَارُ لِلّٰهِ وَمَا
سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ
الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَدِيْنِ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ
وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ
اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ
اللّٰهُ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ ط اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللّٰهُ ط اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ ط اَلصَّلٰوةُ وَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللّٰهُ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ اللّٰهُ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ
النَّبِيِّيْنَ ط اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ
عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى
الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِى الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ط وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا وَارْحَمْنَا وَارْحَمْنَا
مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

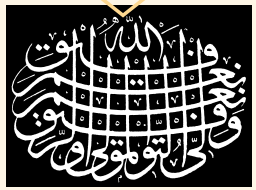

دُعائے رقاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَيَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا
مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ هَيِّئْ لَنَا سَبَبًا لَّا نَسْتَطِيْعُ لَهٗ
طَلَبًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَّنَا مَشْغُوْلِيْنَ بِاَمْرِكَ اٰمِنِيْنَ
بَعْدَلِكَ آيِسِيْنَ مِنْ خَلْقِكَ اٰنِسِيْنَ بِكَ
مُسْتَوْحِشِيْنَ عَنْ غَيْرِكَ رَاضِيْنَ بِقَضَآئِكَ
صَابِرِيْنَ عَلٰى بَلَآئِكَ قَانِعِيْنَ لِعَطَآئِكَ شَاكِرِيْنَ
لِنَعْمَآئِكَ مُتَلَذِّذِيْنَ بِذِكْرِكَ فَرِحِيْنَ بِكِفَايَتِكَ
مُنَاجِيْنَ بِكَ فِىْ اٰنَآءِ الَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ

مُبْغِضِيْنَ لِلدُّنْيَا وَمُحِبِّيْنَ لِلْاٰخِرَةِ مُشْتَاقِيْنَ
اِلٰى لِقَآئِكَ مُتَوَجِّهِيْنَ اِلٰى جَنَابِكَ مُسْتَعِدِّيْنَ
لِلْمَوْتِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ؕ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلِ التَّوْفِيْقَ رَفِيْقَنَا وَالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ طَرِيْقَنَا
اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْنَا اِلٰى مَقَاصِدِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ
اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ
اِلٰى لِقَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ
وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا
حَقَآئِقَ الْاَشْيَآءِ كَمَا هِيَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا

بِالصَّالِحِيْنَ وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ الظّٰلِمِيْنَ وَاَشْرِكْنَا
فِيْ دُعَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَنَبِّهْنَا عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ
وَارْزُقْنَا شَفَاعَةَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ
الْمُتَّقِيْنَ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ وَقِنَا رَبَّنَا
شَرَّ مَا قَضَيْتَ لَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِاُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ سَيِّدِنَا

نَوِّرْ قُبُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وُجُوْهَنَا اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا
اَللّٰهُمَّ حَصِّلْ مُرَادَنَا اَللّٰهُمَّ تَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا اَللّٰهُمَّ
نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ وَيَا وَاسِعَ
الْمَغْفِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنَ الْعِلَّةِ فِي الْغُرْبَةِ وَ
وَمِنَ الْمُذَلَّةِ عِنْدَ الشَّيْبَةِ وَمِنْ فَضِيْحَةِ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا
وَلِاَصْحَابِنَا وَلِاَحْبَابِنَا وَلِعَشَآئِرِنَا وَلِقَبَآئِلِنَا وَلِمَنْ لَهٗ حَقٌّ
عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ اُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ لَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَعَذَابَ
الْقَبْرِ وَعَذَابَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ
وَالْاَبْرَارِ ط اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ
افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ وَالْكَرَامَاتِ وَوَفِّقْنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ كَرِّمْ اُمَّةَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ اُمَّةَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ
عَنْ (سَيِّئَآتِ) اُمَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ
يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ تُبْ عَلَيْنَا وَيَا اَمَانَ
الْخَائِفِيْنَ آمِنَّا وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ دُلَّنَا وَ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا وَيَا رَجَاءَ الْمُنْقَطِعِيْنَ
لَا تَقْطَعْ رَجَاءَنَا وَيَا رَاحِمَ الْعَاصِيْنَ ارْحَمْنَا وَيَا
هَادِيَ الضَّآلِّيْنَ اهْدِنَا وَيَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِ ط اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عُيُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ غْفِرْ ذُنُوْبَنَا
اَللّٰهُمَّ احْفِظْ قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ

لِلطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ وَاحْفَظْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَ
الْبَلِيَّاتِ وَبَارِكْ لَنَا فِي الرِّزْقِ وَالْعُمُرِ وَالْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ
اِحْفَظْنَا يَا فَيَّاضُ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَالْاَمْرَاضِ ط
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ
وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ
وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ

ترجمہ: پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو (۱) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) صحت کو بیماری سے پہلے (۳) فراغت کو مشغولیت سے پہلے (۴) مال کو فقر سے پہلے (۵) زندگی کو موت سے پہلے،

قنوتِ نازلہ

زمینی و آسمانی شدید آفات اور مسلمانوں پر دشمنوں کے ظالمانہ حملے کی صورت میں جب خوں ریزی ہو رہی ہو یا کوئی وبا عام ہو جائے تو اس سے تحفظ اور نجات کے لیے فجر کی نماز میں فرضوں کی دوسری رکعت میں رکوع (میں جھکنے) سے پہلے امام اور مقتدی آہستہ آواز سے قنوتِ نازلہ پڑھیں۔ اگر امام بلند آواز سے دعا پڑھے تو مقتدی آہستہ آہستہ صرف آمین کہیں۔

پہلے نمازِ وتر میں پڑھی جانے والی دعائے قنوت پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ
عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ
يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى
وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ

اَللّٰهُمَّ اَذِلِّ الْكُفْرَ وَالْكَافِرِيْنَ ، وَاخْذُلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ۔
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَدَمِّرْ دِيَارَهُمْ وَقَصِّرْ
اَعْمَارَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَافْسِدْ تَدَابِيْرَهُمْ وَاجْعَلْ
بَاْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ وَمَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا
مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ مِنْهُمْ عَاجِلًا يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ
سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ
اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ ۝

اور جو بھروسہ رکھے گا اللہ تعالیٰ پر سو وہی کافی ہے اس کو

مُلْحِقْ ط پھر یہ دعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِيْ
فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ ،
فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ ، وَاِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا
يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ (ہو سکے
تو یہ بھی پڑھیں) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ
الدَّائِمَةَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدِّيْنِ
وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ
بَيْنِهِمْ ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَ
يُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ
وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔
اَللّٰهُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِيْمَانَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ

شجرہ مُبارکہ

سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ

فقیر کوکب نورانی اوکاڑوی غُفِرَلَہٗ نقش بندی مجدّدی قادری چشتی صابری سُہروردی اشرفی (فرزند و خلیفہ مُجاز مجدّدِ مسلکِ اہلِ سُنّت عاشقِ رسول خطیبِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ) خلیفہ مُجاز شیخ المشائخ امام اہلِ سنّت غزالیِ عصر حضرت علّامہ سیّد احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ استاذ العلما حضرت مولانا سیّد محمد خلیل کاظمی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت مولانا سیّد مختار احمد کاظمی امروہوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شاہ غلام حیدر امروہوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت امانت علی شاہ امروہوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ

مجاز شیخ المشائخ حضرت حافظ موسےٰ مانک پوری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیّد اعظم روپڑی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیّد سالم شاہ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیّد میراں بھیک شاہ ٹھسکوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شاہ ابو المعالی انبیٹھوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت داؤد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شیخ صادق گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت ابو سعید گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجہ نظام الدّین بلخی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت جلال الدّین تھانیسری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت قطبِ عالم شیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ

مجاز شیخ المشائخ حضرت شیخ **محمد عارف** رَدولوی رحمۃ
اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت قبلہ شاہ **عبد الحق** رَدولوی
رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت **جلال الدّین محمد**
کبیر الاولیاء پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
خواجہ **شمس الدّین** ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ
المشائخ حضرت مخدوم جہاں سیّد **علاؤ الدّین علی احمد**
صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ سلطان
الزاہدین حضرت شیخ الاسلام والمسلمین بابا **فرید الدّین مسعود**
گنج شکر رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت قطب
الاقطاب خواجہ **قطب الدّین بختیار** اوشی کاکی رضی اللہ
عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجۂ خواجگان معینِ بے کساں
والیِ ہندوستاں سیّد **معین الدّین حسن** چشتی سنجری اجمیری

سرکار غریب نواز رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
تاج الاصفیا زبدۃ الاتقیا قطبِ عالم خواجہ ابو النّور **عثمان** ہَرُونی
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت حاجی **منیر الدّین**
شریف زندنی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
تاج دارِ چشت خواجہ سیّد **قطب الدّین مودود** چشتی
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سیّدنا **ناصر الدّین شاہ**
ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت شاہ
سیّد **ابو محمد محترم** چشتی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت
شاہ سیّد **ابو احمد ابدال** چشتی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت شاہ **ابو اسحٰق شرف الدّین** شامی
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجہ **کریم الدّین**
ممشاد علو دینوری رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت

شاہ **ابوہبیرہ امین الدین** بصری رضی اللہ عنہ
خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت **سدید الدین حذیفہ**
مرعشی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت سلطان
الازکیا سلطان **ابراہیم ابن ادہم** بلخی رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز
شیخ المشائخ حضرت **جمال الدین فضیل بن عیاض**
رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ حضرت خواجہ **عبدالواحد**
بن زید رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز شیخ المشائخ امام الاولیاء
حضرت خواجہ **حسن** بصری رضی اللہ عنہ خلیفہ مجاز امیر المومنین
امام المتقین ساقی کوثر فاتح خیبر برادر و دامادِ رسول سیّدنا
علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ خلیفہ رابع امام الانبیا حبیبِ کبریا
باعثِ ارض و سما مولائے کُل ختم الرسل حضرتِ احمد مجتبیٰ
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وازواجہٖ واہلِ بیتہٖ

وعترتہٖ واولیاءِ اُمّتہٖ وعلماءِ ملّتہٖ وبارک وسلّم اجمعین۔

درُود چشتیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

نمازِ تسبیح

اِس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔ بہتر یہ کہ ظہر سے پہلے پڑھیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی تکبیر تحریمہ (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کے بعد ثنا (سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ) پڑھیں ثنا کے بعد پندرہ مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر تعوّذ (اَعُوْذُ بِاللّٰہ) اور تسمیہ (بِسْمِ اللّٰہ) اور فاتحہ (اَلْحَمْدُ لِلّٰہ) اور کوئی سورۃ یا تین آیاتِ قرآنی پڑھ کر دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں پھر رکوع میں جا کر رکوع کی تسبیح (سُبْحَانَ رَبِّیَ

الْعَظِیْم) کے بعد دس مرتبہ پھر یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر رکوع سے اٹھ کر (قومہ میں کھڑے ہوئے تسمیع و تحمید (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْد) کے بعد دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں، پھر سجدے میں جا کر سجدے کی تسبیح (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی) کے بعد دس مرتبہ پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ (دو سجدوں کے درمیان) میں دس مرتبہ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس مرتبہ پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ مرتبہ اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ اور چاروں رکعتوں میں تین سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھا جائے گا۔

نمازِ استخارہ

استخارہ کا مطلب اللہ تعالیٰ سے بھلائی طلب کرنا ہے یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کریں تو اس کے کرنے سے پہلے استخارہ کریں۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے علّام الغیوب مجھے اشارہ فرما دے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں۔

طریقۂ استخارہ

پہلے دو رکعت نماز یوں پڑھیں کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ یٰاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں اور سلام پھیر کر پھر یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ۔

اور بہتر ہے کہ سات مرتبہ استخارہ کریں اور دُعا سے مذکورہ پڑھ کر باطہارت قبلہ رُو سو جائیں دُعا کے اوّل و آخر فاتحہ اور درود شریف پڑھیں، اگر خواب میں سپیدی یا ہریالی دیکھیں تو سمجھیں کہ یہ کام بہتر ہے اور اگر سُرخی یا سیاہی دیکھیں تو سمجھیں کہ برا ہے اِس سے بچیں۔

بہتر ہے کہ کسی عالمِ حق کو خواب سنا کر صحیح تعبیر معلوم کریں۔

نماز حاجت

جب کوئی اہم حاجت پیش آئے تو اچھی طرح وضو کریں پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں اور نبیِ کریم صلے اللہ علیہ وسلّم پر درُود بھیجے پھر یہ پڑھیں اور اپنی حاجت ذہن میں رکھ کر یہ دُعا کریں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

پھر یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ط يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ) اِنِّيْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ ط اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ۝

درُود خضری:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ ۝

جس قدر ہو سکے یہ پڑھا کریں۔

اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا

كُلُّ سِرٍّ جَاوَزَ الْاِثْنَيْنِ شَاعَ
كُلُّ عِلْمٍ لَيْسَ فِي الْقِرْطَاسِ ضَاعَ

نمازِ تہجّد

عشاء کی نماز کے بعد رات کو کچھ سو کر اٹھنے کے بعد جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے تہجد کہتے ہیں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

نماز تہجد کی ہر پہلی رکعت میں پانچ مرتبہ اور ہر دوسری رکعت میں تین مرتبہ سورہ اخلاص (قُلْ ہُوَ اللّٰہ) پڑھیں۔ بہتر ہے کہ عشا کے بعد سو جائیں اور رات کے پچھلے پہر اٹھ کر تہجد پڑھیں اور اس کے بعد فجر تک درود شریف پڑھتے رہیں۔

نمازِ غوثیہ

محبوبِ سبحانی سیّدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ دو رکعت نفل نماز اِس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، نماز کے بعد حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر خوب درُود و سلام بھیجے، پھر گیارہ قدم بغداد شریف کی سمت چلے اور میرا (سیّدنا غوثِ اعظم کا) نام پکارے اور اپنی حاجت بیان کرے اور پھر میرے وسیلہ سے اللہ سے دعا کرے۔ مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالےٰ اس مانگنے والے کو ضرور عطا کرے گا۔

نمازِ خیر

سو رکعت نفل نماز اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔

ہر مبارک رات میں نمازِ خیر ادا کرنے کی کوشش کریں۔ اِس نماز کے ادا کرنے سے اللہ کریم ستّر حاجتیں پوری فرماتا ہے جن میں سے ادنےٰ حاجت یہ پوری ہوتی ہے کہ اللہ کریم اِس نماز کو محبت سے ادا کرنے والے کی بخشش فرما دیتا ہے۔

خاص نمازیں

نہایت اہم اور جائز مقصد میں کامیابی کے لئے دو خاص نمازیں:

(۱) نصف شب کے بعد نہایت صاف ستھرے ہو کر ایسی پاکیزہ جگہ (کمرے) میں جہاں اس وقت کوئی اَور نہ ہو چار رکعت نفل نماز ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَد) دوسری رکعت میں بیس مرتبہ تیسری رکعت میں تیس مرتبہ چوتھی رکعت میں چالیس مرتبہ پڑھیں اور سلام کے بعد قبلہ رُخ رہتے ہوئے پچاس مرتبہ سورہ اخلاص

پڑھیں پھر ستّر مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم اور ستّر مرتبہ استغفار اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھیں اور بغیر شمار کیے چند مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پھر نہایت عاجزی سے بارگاہ الٰہی میں دُعا کریں اِن شاءاللّٰہ جائز مقصد میں کامیابی ہوگی۔

(۲) رات کو یا دن میں دو، دو رکعت کرکے بارہ رکعتیں (نفل) ادا کریں اور آخری (بارہویں) رکعت کی التحیات کے بعد اللّٰہ تعالیٰ کی حمد وثنا کریں اور نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود شریف کا ہدیہ پیش کریں اور پھر سجدے کی حالت میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ، سات مرتبہ

آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر پھر یہ دُعا کریں: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَ کَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ پھر اپنی حاجت مانگیں اور پھر سجدے سے سر اٹھا کر دائیں بائیں سلام پھیریں۔

نماز لیلۃ الرّغائب

رغائب، رغیبہ کی جمع ہے، رغیبہ عطائے کثیر کو کہتے ہیں، اِس شب میں اللّٰہ تعالیٰ کی خاص رحمت وبرکت حاصل کرنے کے لیے حضرت سلطان المشائخ سیدنا نظام الدّین اولیا محبوبِ الٰہی رضی اللّٰہ عنہٗ نے یہ نماز تعلیم فرمائی ہے۔

وَرَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْح ستّر مرتبہ پڑھ کر حالتِ سجدہ ہی میں یا بیٹھ کر دعا کریں ۔ (فوائد الفواد، لطائفِ اشرفی)

- ماہِ رجب میں روزانہ سو مرتبہ یہ استغفار پڑھیں:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِذُنُوْبِیْ كُلِّهَا سِرِّهَا وَجَهْرِهَا صَغِيْرِهَا وَ كَبِيْرِهَا ظَاهِرِهَا وَبَاطِنِهَا قَدِيْمِهَا وَجَدِيْدِهَا اَوَّلِهَا وَآخِرِهَا وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ بِرَحْمَتِكَ

الٰہی عاقبت محمود گردان

ماہِ رجب کی پہلی جمعرات کو دن میں روزہ رکھیں اور جمعرات وجمعہ کی درمیانی شب کی ابتدا میں یعنی نماز مغرب مکمل کرنے کے بعد بارہ رکعتیں نفل نماز دو دو رکعت کرکے ادا کریں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر تین مرتبہ اور سورہ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھیں ۔ نفل نماز مکمل کرکے قبلہ رُو رہتے ہوئے ستّر مرتبہ یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ ۝ پھر سجدہ کریں اور ستّر مرتبہ یہ پڑھیں سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْح اور پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دوزانو بیٹھ کے ستّر مرتبہ یہ پڑھیں رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ پھر سجدہ کریں اور سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا

ختم شریف (فاتحہ)

درود شریف : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ
فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ آمين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۛ هُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ
رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اَلَآ اِنَّ
اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ
اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۔ اِنَّ
اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

درود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَآءِ
وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ
مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۝
سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۝ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ
مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ۝ شَمْسِ الضُّحٰى

قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ
اَبِى الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ نُوْرٍ مِّنْ
نُّوْرِ اللهِ يَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

○ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○

بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ
الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ؕ شَفِيْعِ
الْاُمَمِ ؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ
وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ
سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ
مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ
مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ
السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَ
الْغُرَبَآءِ وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ
اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ

یہ پڑھ کر سب کلام وطعام کا بطور ہدیہ
ایصالِ ثواب کریں اور یوں دعا کریں:
یا اِلٰہَ العٰلمین، جو کلام پڑھا اور جو ہدیہ
پیش کیا یہ سب اپنے فضل سے قبول فرما
اور اِس کا اپنی رحمت سے بہت اجر و
ثواب عطا فرما۔ میری/ہماری طرف سے وہ
تمام ثواب ہدیۃً اپنے حبیبِ پاک صلّی اللہ علیہ وسلّم
کو پہنچا اور اُن کے وسیلے سے تمام انبیاءِ کرام
علیہم السلام، حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ
مطہّرات، اہلِ بیتِ اطہار، صحابۂ کرام، شُہدائے
اسلام، اولیائے عظام، جمیع مُومنین مومنات کو
اِس ثواب کا ہدیہ پہنچا۔ بالخصوص یہ ثواب (جس

کو خاص طور پر ثواب پہنچانا ہو اس کا نام لیں)
کی روح کو پہنچا، اِس ہدیے سے اس کے
درجات بلند فرما اور اس کی روح کو خوش فرما
اس کے بعد اپنے لئے اور سب کے لیے
دعا کریں۔

یاد رکھیں! کہ میلاد شریف، گیارہویں شریف
اور اولیا کی فاتحہ (ایصالِ ثواب) کیلئے جو نذر نیاز وغیرہ ہو
وہ خواص و عوام سب کے لیے مبارک ہے مگر جو
طعام وغیرہ اپنے کسی عزیز وغیرہ کی میّت کو ایصالِ
ثواب کے لیے ہو وہ صرف غربا و مساکین اور
مسافروں کو دینا بہتر ہے۔

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ

مزاراتِ اولیاء پر حاضری کا طریقہ

اگر والدین وفات پاگئے ہوں تو ہر جمعہ کے دن ان کی قبر کی زیارت کو جانا چاہیئے۔ اگر قبر کسی دوسرے شہر میں ہو تو جب کبھی وہاں جائیں تو ان کی قبر کی زیارت کریں اور روزانہ اپنے مقام پر ان کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کریں۔ اولیائے کرام کے مقامات اللہ کی رحمتوں کے نزول کے خاص مقام ہیں۔ ان کی زیارت اور وہاں جاکر دعا کرنا سعادت کا موجب ہے۔

بہتر ہے گھر سے باوضو ہو کر جائیں۔ اگر وضو باقی نہ رہے تو زیارت گاہ میں داخل ہونے سے پہلے دوبارہ وضو کریں اور ادب سے حاضری دیں سب سے پہلے جاکر صاحبِ روضہ کو سلام عرض کریں۔ اگر کسی نے سلام کہلوایا ہو تو اس کا نام لے کر بھی سلام پہنچائیں۔ پھر قبر کے سرہانے یا دائیں بائیں ادب سے کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر قرآن کریم کی کچھ تلاوت کریں یا چہار قل اور سورہ فاتحہ ایک ایک مرتبہ یا ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص اوّل آخر درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب ہدیہ کریں اور یوں دعا کریں:

یا اِلٰہَ الْعَالَمِیْن، یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن، اپنے

اِس پیارے بندے کی درگاہ میں میری حاضری
اور یہاں آکر وہ کلام جو مَیں نے پڑھا ہے اور جو
کچھ ہدیہ کیا ہے سب اپنے فضل سے قبول فرما
اور اپنی رحمت سے مجھے اِس کا بہت ثواب
عطا فرما اور میری طرف سے ہدیے اور تحفے کے
طور پر یہ ثواب اپنے پیارے اور آخری رسول
صلّی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا پھر اُن کے وسیلے سے
اِس کا ثواب تمام مومن مَردوں اور مومن عورتوں
کو پہنچا۔ بالخصوص اِس کا ثواب صاحبِ روضہ
(ان کا نام اگر جانتے ہوں تو ادب سے وہ نام
لیں) کو پہنچا اور ان کے درجات بلند فرما۔ اِن
کی رُوح ہم سے خوش ہو۔

یا اِلٰہَ العَالَمِیْن! اپنے اِس پیارے بندے
کے طفیل میری جائز حاجتیں پوری فرما اور ہر پریشانی
دُور فرما۔ (یہ کہہ کر صاحبِ روضہ سے عرض کریں کہ)
اے صاحبِ روضہ! آپ اللہ تعالےٰ اور
اُس کے رسول صلّی اللہ علیہ وسلم کے پیارے ہیں
بارگاہِ الٰہی میں آپ کے وسیلے سے عرض گزار ہوں
آپ میری سفارش فرمائیں اور مجھ پر مہربانی
فرمائیں (پھر اللہ کریم سے عرض کریں کہ)
یا اِلٰہَ العَالَمِیْن! اپنے اِس مقدّس بندے
کی سفارش میرے حق میں قبول و منظور فرما اور
اِن کے صدقے میری ہر پریشانی دُور فرما۔

(خواتین کو قبروں کی زیارت کیلئے بے پردہ و بے محرم جانا درست نہیں)

جب مسلمانوں کے عام قبرستان میں جائیں تو یہ پڑھیں : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ (تین مرتبہ) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ ، وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ، نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ ، اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ ○ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُمْ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِاَحْبَابِنَا وَلِعَشَائِرِنَا وَلِقَبَائِلِنَا وَلِمَنْ لَّهٗ حَقٌّ عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ، اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ، اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

تصوّف کی بعض ضروری اِصطلاحوں کے بارے میں صُوفیائے کاملین کے کلام کا خلاصہ

تصوّف : اللہ کریم جَلَّ شانہٗ سے اس طرح مشغول ہونا کہ تمام (دنیوی و نفسی) لذتوں کو ترک کر کے دل کی عمدہ صفائی و ستھرائی حاصل کرنا اور فنا فی اللہ ہو جانا۔

ارکانِ طریقت : ۱ ذکر ۲ فکر ۳ محاسبہ ۴ مراقبہ ۵ رابطہ

ذِکر : اللہ کریم کی یاد میں اس طرح محو رہنا کہ کوئی سانس بھی غفلت میں نہ گزرے ، دست بکار دل بیار

فکر : جان و دل سے قربِ الٰہی کی جستجو

میں لگے رہنا۔

محاسبہ: اللہ کریم کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اپنے اعمال و احوال کی کڑی نگرانی رکھنا اور نہیں درست کرنا۔

مراقبہ: مبداءِ فیض سے فیض کے انتظار میں بہ کمال متوجّہ اِلَی اللہ ہو کر بیٹھنا۔ (ایک محدود وقت میں کسی خاص مضمون کا دل میں مکمل تصور کر کے بیٹھنا)

رابطہ: مرشد کامل کے ذریعے اللہ کریم سے جو تعلق پیدا ہو اس تعلق کو مستقل استوار رکھنا کہ اس میں فرق نہ آنے پائے۔ (اسے تصورِ شیخ بھی کہتے ہیں۔)

حضرت امامِ ربّانی مجدّدُ الفِ ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی قدّس سرّہٗ اپنے مکتوب (۱۸۷، دفترِ اوّل

حصہ سوم) میں فرماتے ہیں کہ طریقِ رابطہ اللہ تعالیٰ کی طرف پہنچانے والے راستوں میں سے سب سے زیادہ قریب راستہ ہے اور رابطہ، مرید کے لیے اس کے ذِکر کہنے سے زیادہ نافع ہے۔ فرماتے ہیں: جانیں کہ مرید کے لیے بلا تکلف و بلا تعمل رابطۂ شیخ، پیر و مرید کے درمیان مناسبتِ تامّہ کی علامت ہے کیوں کہ افادہ (فائدہ دینا) اور استفادہ (فائدہ حاصل کرنا) اور وصول (اِلَی اللہ) کے لیے کوئی طریق، رابطہ سے اقرب نہیں ہے (دیکھیں کہ کس خوش بخت کو (اللہ تعالیٰ) اس سعادت (رابطہ) سے مدد چاہنے والا بناتا ہے)

حضرت خواجہ احرار قدّس اللہ تعالیٰ سِرّہٗ العزیز، فقرات میں ذکر فرماتے ہیں کہ ع سایۂ رہبر بہ است ذکرِ حق (رہبر کا سایہ ذکرِ حق سے بہتر ہے) سایۂ رہبر کو ذکرِ حق سے بہتر کہنے سے مراد اعتبارِ نفع ہے یعنی مُرید کے لیے سایۂ رہبر، ذکر کرنے سے زیادہ نافع ہے اس لیے کہ مرید کو منازلِ سلوک کے دوران، مذکور (حق جلّ وعُلا) سے کامل مناسبت حاصل نہیں ہوتی ہے کہ وہ صرف ذکر کرنے کے ذریعے مکمل نفع حاصل کر سکے۔

اس مکتوب کے محشّی نے تشریح کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ مُرید کے حق میں وہ پیر (شیخِ کامل) واسطہ ہے جس نے غیب الغیب ذات سے بے چوں (بے مثل) اتصال حاصل کر کے عالم

شہادت میں رجوع فرمایا ہو۔ پس مُرید جس قدر پیر کے ساتھ زیادہ مناسبت رکھتا ہو اسی قدر اس کے باطن سے زیادہ فیض حاصل کرے گا۔

زاں روئے کہ چشمِ تست احوَل معبود تو پیرِ تست اوّل

حضرت عروۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رابطہ کا مفہوم یہ ہے کہ مرید اپنے دل میں پیر کی صورت کی حفاظت کرے۔ مذکورہ بالا شعر میں لفظ معبود کا معنی حاشا وکلّا معبودِ حقیقی نہیں ہے بلکہ مطاع ومتبوع (جس کی اطاعت وپیروی کی جائے) ہے، جیسا کہ مفسّرین کرام نے لَا تَعْبُدُ الشَّیْطٰن کے تحت عبادت کے معنی بیان کرتے ہوئے ذکر کیا ہے کہ (اطاعت نہ کرو شیطان کی) اس بیان کی تائید کے لیے

قوی دلیل یہ ہے کہ شیخ المحدثین حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی نقشبندی مجدّدی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور کتاب تحفہ اثنا عشریہ میں روافض کے اس لاطائل اور جھوٹے افترا کا کہ اہلِ سنّت وجماعت، حضرت سیدنا علی کرّم اللہ وجہہ سے محبّت نہیں کرتے، جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت امیر و ذریہ طاہرہ اور ائمہ اہلبیت مے پرستند الخ (تفصیل کے لیے تحفہ اثنا عشریہ ملاحظہ کریں)

نسبت : مریدِ صادق کا کامل شیخ کے ذریعے وہ باطنی تعلق جو اللہ کریم سے اِس طرح قائم ہو کہ تمام احوال اور کیفیات میں جان و روح سے قائم رہے۔

فنافی الشیخ : مرشدِ کامل سے ایسی کمال عقیدت و محبت کہ اس کے اخلاق و اعمال اور احوال کا ظاہری و باطنی آئینہ دار اور پیکر بن جانا۔

حال : باطنی نسبت جب سالک پر ظاہر ہو تو اس کے ظہور کو "حال" کہتے ہیں یعنی رُوحانی طور پر مشاہدہ کا کمال حاصل ہونا۔

قال : روحانیت کے احوال کی زبان سے صرف گفتگو کرنے اور احوال کے صرف بیان کرنے کو قال کہتے ہیں

وَجد : چیخنے چلّانے اور رونے کو نہیں کہتے بلکہ وہ ایک عجیب و غریب حالت ہے جس کا غلبہ محمود ہوتا ہے۔ اس کی اصل کا قرآن پاک کی اس آیت میں اشارہ ہے۔ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ الخ

ناسُوت : عالمِ شہادت کو کہتے ہیں۔ زمین و آسمان اور جو کچھ کہ مشہود ہے۔

مَلکُوت : عالَمِ غیب کو کہتے ہیں جیسے روح اور فرشتے

جَبرُوت : جبرُوت، صفاتِ الٰہی کا مرتبہ ہے اور اس پر لفظ "عالَم" کا اطلاق نہیں کیا جاتا ہے اس لیے کہ عالَم ماسِوَی اللہ کو کہتے ہیں اور جبروت، صفاتِ الٰہی سے ہے! اور صفات یا تو عین ذات ہیں یا لاعین لا غیر ہیں۔

عَین یعنی صفتِ ذات کے ساتھ (یہ اشاعرہ کا مذہب ہے)

لاعَین لاغیر: ذات عین صفات ہی کا نام نہیں اور لاغیر کا مفہوم یہ ہے کہ صفات کسی نحو (طرف یا مقدار) میں ذات سے جدا نہیں ہوسکتیں (یہ حنفی ماتُریدی مذہب ہے)

لاھُوت : ذاتِ بحت (خالص ذات) کو کہتے ہیں۔

الانسان : صوفیائے کرام کے نزدیک انسان، مادہ اور بعض مجرّدات سے مرکّب ہے۔ وہ مجرّدات، روح، قلب، سرّ، خفی اور اخفیٰ ہیں اور یہ پانچوں چیزیں صوفیاء کرام کے نزدیک مادے اور مقدار سے مجرّد (خالی) ہیں یعنی ان میں نہ مادہ ہے نہ مقدار (انہیں لطائفِ خمسہ بھی کہا جاتا ہے۔)

عَالِمِ مُجرّدات : یہ مادہ اور مقدار دونوں سے خالی ہے۔

عالِمِ مثال : یہ مادہ سے مُنزّہ ہے، مقدار سے نہیں

عالَمِ مادہ : جس کا تعلق مادہ اور مقدار دونوں سے ہے۔

(ف) عالمِ مثال، عالَمِ مجرّدات اور عالَمِ مادہ کے درمیان ہے۔

لطائفِ خمسہ کے متعلق صوفیائے کرام نے فرمایا ہے کہ اَللَّطَائِفُ فَوْقَ الْعَرْشِ؛ یہ اس بات سے کنایہ ہے کہ یہ لطائف لامکانی ہیں اس لیے کہ مجرّد ہیں اور مجرّد اسے کہتے ہیں جس کا مکان نہ ہو۔ جبکہ عرش ایک مکان ہے اور اس سے اوپر کوئی مکان نہیں (اسی لیے عرش سے اوپر کو لامکان کہتے ہیں) عرش تمام مکانوں کو محیط ہے اور بعض ظاہر احادیث سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ عرش بھی ایک کرہ ہے۔

ان پانچ لطائف کے علاوہ لطیفہ نفس ہے جس کا مقام انسان کی پیشانی کا وسط ہے اور لطیفہ قالبیہ کا تعلق انسان کے تمام بدن سے ہے۔

صوفیاء کاملین فرماتے ہیں کہ عالمِ خلق کے لطائف

کی اصل عالم امر کے لطائف میں سے کسی لطیفہ کی اصل ہے) اللہ کریم نے عالم امر کے لطائفِ خمسہ کو (جو لامکانی ہیں) انسانی جسم کے بعض مناسب مقامات سے تعلق بخشا ہے تاکہ انسان، خلق اور امر کا جامع ہو جائے۔

فنا: ایک خاص حالت کو صوفیائے کرام فنا سے تعبیر کرتے ہیں اور اس سے آگے کے مرتبے کو فناء الفنا کہتے ہیں۔ یہ دونوں حالتیں ایسی ہیں کہ دنیاوی معاملات میں بھی اکثر لوگوں کو پیش آتی ہیں۔ فنا کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر چیز سے توجہ ہٹ کر صرف محبوب ہی کا خیال دل میں رہ جائے اور فناء الفنا یہ ہے کہ اَنَا فَانٍ کا خیال بھی نہ رہے (اَنَا فَانٍ؛ مقامِ فنا کا شعور باقی رہنا)

لِلّٰہِ دَرُّ مَنْ قال ؎

تو در روگم شو وصال اینست و بس
گم شدن گم کن کمال اینست و بس

(تو اللہ کریم کی ذات میں گم ہو جا بس وصال (مل جانا) یہی ہے اور گم ہونے کو گم کر دے بھول جا، بس کمال یہی ہے۔

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

تعلق حجاب است و بے حاصلی چو پیوند ہا بگسلی واصلی

(تعلق حجاب ہے اور بے فائدہ ہے، جب تمام پیوند (جوڑ) تو توڑ دے، تو واصل ہو گیا۔)

مزید فرماتے ہیں:

جز یادِ دوست ہر چہ کنی عمر ضائع است
جز سرِّ عشق ہر چہ بخوانی بطالت است

سعدی بشو لوحِ دل از نقشِ غیرِ حق
علمے کہ رہ بحق نہ نماید جہالت است

(اللہ کی یاد کے سوا جو کچھ کیا ہے عمر ضائع کی ہے عشق کے راز کو سمجھنے کے سوا جو پڑھا ہے وہ بے کار ہے۔ اپنے دل کی تختی کو حق کے نقش کے سوا ہر شے سے صاف کر دے وہ علم جو حق کی رہنمائی نہ کرے وہ جہالت ہے۔)

اَلْفَصْلُ مِنَ الْکُلِّ ھُوَ الْوَصْلُ بِالْکُلِّ
مَنْ لَمْ یَنْفَصِلْ (اے عنِ الدّنیا) لَمْ یَتَّصِلْ (اے باللہ)
دنیا سے توڑے بغیر رب سے نہیں مل سکتا

(بابا سب سے توڑ، بابا رب سے جوڑ)

یہ مقام کیسے حاصل ہوتا ہے؟ بزرگوں کی تعلیم کے مطابق ؎

تامّل در آئینۂ دل کُنی صفائی بتدریج حاصل کنی

(دل کے آئینے میں غور و فکر کرتے رہو آہستہ آہستہ صفائی حاصل ہو جائے گی۔)

غم جملہ خُور در ہوائے یکے مراعات صد کُن برائے یکے

(ایک کی آرزو میں سب کا غم کھا اور ایک کے لیے سب کا لحاظ کر۔)

لطائفِ خمسہ: لطیفہ ایک وجدانی کیفیت اور قلبی لذت ہے جس کا روح ادراک کرتی ہے سمجھنے کے لیے کہا جا سکتا ہے کہ جیسے کسی چیز کا لطف و مزہ۔

لطیفۂ قلب: اس کا مقام انسانی دل ہے جو سینہ میں قدرے بائیں طرف ہوتا ہے اور اس کا نور

زرد رنگ کا ہے اور یہ حضرت آدم علیہ السلام کے زیرِ قدم ہے۔

لطیفۂ رُوح: اس کا مقام سینے کے دائیں طرف ہے اور اس کا نور سرخ رنگ کا ہے اور یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زیرِ قدم ہے۔

لطیفۂ سِرّ: اس کا مقام سینے کے وسط اور قلب کے درمیان ہے اور اس کا نور سفید رنگ کا ہے اور یہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے زیرِ قدم ہے۔

لطیفہ خفی: اس کا مقام سینے کے وسط سے دائیں طرف ہے اور اس کا نور سیاہ رنگ کا ہے اور یہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے زیرِ قدم ہے۔

لطیفۂ اَخفیٰ: اس کا مقام سینے کے درمیان

ہے اور اس کا نور سبز ہے اور یہ رسولِ کریم صلّے اللہ علیہ وسلم کے زیرِ قدم ہے

ان لطائف کی سیر کے لیے مراقبہ کریں اور اپنے کامل پیر و مرشد کا تصور کریں اور خیال رکھیں کہ اس ذات سے فیض آتا ہے جو بے چُون و بے چگُوں (بے مثل اور عقل سے ماورا) ہے۔ لطائف کی نیت یوں کریں:

۱۔ الٰہی تجلّیاتِ افعالیہ کا فیض جسے تو نے رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ قلبِ مبارک سے حضرت آدم علیہ السلام کے قلب میں القا کیا میرے مشائخ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفۂ قلب میں القا فرما۔

۲۔ الٰہی تجلّیاتِ صفاتیہ ثبوتیہ کا فیض جسے تُو نے رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ رُوحِ مبارک

سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لطیفۂ رُوح میں القا کیا میرے مشائخ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفۂ رُوح میں القا فرما۔

۳۔ الٰہی شئون ذاتیہ کی تجلیات کا فیض جسے تُو نے رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ سرِّ مُبارک سے حضرت موسےٰ علیہ السلام کے لطیفۂ سرّ میں القا کیا، میرے مشائخ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفۂ سرّ میں القا فرما۔

۴۔ الٰہی صفاتِ سلبیہ کی تجلیات جسے تُو نے رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ خفی مبارک سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے لطیفۂ خفی میں القا کیا میرے مشائخ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفۂ خفی میں القا فرما۔

۵۔ الٰہی تجلیاتِ شانِ جامع کا فیض جسے تُو نے رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لطیفۂ اخفیٰ مبارک میں القا کیا ہے میرے مشائخِ کرام کے وسیلے سے میرے لطیفۂ اخفیٰ میں القا فرما۔

انسانی جسم میں لطائفِ خمسہ کو جاری کرنے کے لیے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے مشائخِ عظام نے جو وظائف تعلیم فرمائے ہیں وہ یہ ہیں:

مختصر درود شریف: صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اِس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے لطیفۂ قلب جاری ہو جاتا ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پڑھتے ہوئے اپنا مونھ روضۂ رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی طرف کرکے دل میں خیال کرے کہ میں حضور اکرم صلّی اللہ علیہ

وسلّم کے روضۂ اقدس میں حاضر ہوں اور اللہ کریم جلّ شانہٗ سے فیضانِ رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے مبارک قلب میں آرہا ہے اور رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے قلبِ مطہّر سے میرے قلب میں پانی کی دھار کے مِثل پڑ رہا ہے اس درود شریف کو اپنے قلب پر ہی نیت کرکے پڑھا جائے۔

روزانہ پانچ وقت نماز کے بعد ایک سو مرتبہ آیت کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ درود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پڑھیں اور سانس روک کر اَللّٰہُ اَللّٰہُ (اسم ذات) کا ورد کریں۔ حَبسِ دَم (سانس روکنے) کا طریقہ یہ ہے کہ مونھ کی طرف سے قلب

میں سانس (دم) کو روک کر قلب ہی سے اَللّٰہُ اَللّٰہُ کریں اس طرح کہ زبان حرکت نہ کرے یعنی زبان تالو سے لگا کر منہ بند کر کے دل کی حرکت سے جس میں اسم ذات کا ذکر کریں، جب سانس باہر نکالنا چاہیں تو ہرگز ہرگز منہ سے نہ نکالیں بلکہ ناک سے نکالیں، جب سانس نکال لیں تو یہ کہیں (الٰہی مقصودِ من توئی و رضائے تو، مرا محبت و معرفتِ خود بدہ) الٰہی میرا مقصود تو ہی ہے اور تیری رضا ہے، مجھے اپنی محبت و معرفت عطا فرما۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے ہر سانس کے ساتھ اللہ کا ذکر اس طرح جاری رکھیں کہ قلب اَللّٰہُ اَللّٰہُ کرتا رہے اور اپنی توجہ دل کی طرف اور دل کی توجہ اللہ کی طرف رکھیں۔

لطیفۂ رُوح جاری کرنے کے لیے یہ درود شریف پڑھیں: صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

یا صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اِس کے بعد لطیفۂ سِرّ و خفی جاری کرنے کے لیے یہ درود شریف پڑھیں: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اور پھر لطیفۂ اخفیٰ کھولنے کے لیے یہ درود شریف پڑھیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اِس درود شریف کے پڑھنے سے لطیفۂ اخفیٰ کی اعلیٰ درجہ کی سیر شروع ہوتی ہے۔

دینی و دنیوی حاجات کے لیے یہ درود شریف کثرت سے پڑھیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ ○ اِس درود شریف کو اس طرح بھی پڑھا جاسکتا ہے : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ مِائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ ○

● لطائفِ خمسہ کے علاوہ ذکر نفی واثبات اور سلطان الاذکار حبسِ دم کے ساتھ روحانی مدارج کی ترقی کے لیے نہایت خاص ہے۔ سلطان الاذکار کا طریقہ مرشدِ کامل اس شخص کو تعلیم کرتا ہے جو پہلے لطائفِ خمسہ میں کمال حاصل کرلے۔

اصطلاحاتِ طریقۂ نقش بندیہ اویسیہ کا مختصر مفہوم

ھوش دردم : ہر نفس میں بیداری و ہوشیاری رکھنا اِس طرح کہ ہر اندر باہر آنے جانے والا سانس بھی یادِ الٰہی سے خالی و غافل نہ ہو۔

نظر برقدم : اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر گز ادھر اُدھر نظر نہ ڈالنا یعنی خبردار رہنا کہ نظر کا کسی طرح غلط استعمال نہ ہو اور مناظر کے سبب سے دل میں پراگندگی نہ آنے پائے۔

سفر در وطن : صفاتِ بشری سے صفاتِ ملکی، صفاتِ ذمیمہ سے صفاتِ حمیدہ کی طرف (باطنی سفر

کے ذریعے جو کہ ظاہری سفر سے اعلیٰ ہے) انتقال کرنا اور جہانِ خلق کی بجائے جنابِ حق کی طرف توجہ رکھنا یعنی ہر وہ چیز اور کام ترک کر دینا جو نفس و باطن میں تطہیر و تزکیہ اور نورانیت حاصل کرنے میں مانع ہو۔

خلوۃ در انجمن: دِل سے ہر لمحے اللہ تعالیٰ کے ساتھ مشغول رہنا اور مشاہدۂ اسرار کرنا، بظاہر با خلق، بباطن با حق یعنی دست بکار، دل بیار، توجہ اِلَی اللہ میں کمال حاصل کرنا۔

یاد کرد: قلب و لِسان سے ذکرِ الٰہی کا شغل رکھنا اور ہر عمل میں رضائے الٰہی پیشِ نظر رکھنا۔

بازگشت: وظائف و اَوراد سے پیدا ہونے والی کیفیات میں محو نہ ہونا اور ان کو مقصود نہ سمجھنا بلکہ

اللہ کی معرفت و محبت اور رضا کا طالب رہنا اور مناجات دہراتے رہنا۔

نگہ داشت: ظاہری و باطنی تزکیہ و تطہیر کی کوشش کرتے رہنا اور خواہشاتِ نفس، وَساوِسِ شیطانی، رغبتِ معصیت اور فضول گوئی کا خیال بھی دل میں نہ رہنے دینا اور کسی خطرے اور غیرِ حق کے خیال کو لمحہ بھر باقی نہ رکھنا۔

یادداشت: اللہ کی طرف ایسا دھیان اور اس کی دَوامی یاد رکھنا جو الفاظ و خیالات کے ذریعے سے نہ ہو بلکہ مکمل توجہ حقیقتِ اصلی کی طرف لگانا۔

وقوفِ زمانی: اپنا محاسبہ کرتے رہنا کہ وقت

کس حال میں گزر رہا ہے ہر حال میں خود سے اس طرح آگاہ رہنا کہ غفلت اور معصیت نہ ہونے دینا۔

وقوفِ عددی : ذکر اور اوراد میں طاق عدد اختیار کرنا یعنی ہر طرح رضائے الٰہی کا خیال رکھنا۔ اور توجہ رکھنا کہ اذکار سے کیا نتیجہ مترتب ہو رہا ہے۔

وقوفِ قلبی : اللہ ہی سے لَو لگانا اور دل میں اُسی کی یاد رکھنا، دل پر ایسی توجہ رکھنا کہ بیرونی خطرات وغیرہ دل میں داخل نہ ہونے پائیں، مراقبہ کرنا اور دل کی حالت سے آگاہ رہتے ہوئے دل کے احوال درست رکھنا

اے نقشِ بند عالم نقشِ مراببند
نقشِ چناں ببند کہ گویند نقش بند

اولیاؔ اور اُن کے درجات

ولایت کی تین صورتیں ہیں : فطری ، وہبی کسبی اور اسی ترتیب سے ان کی فضیلت ہے۔

فِطری : جو مادرزاد (پیدائشی) ولی ہوں

وَھبی : جو کسی کی نظرِ کرم اور فیض سے ولی ہوں

کَسبی : جو محنت و ریاضت یعنی عبادات کی کثرت اور اخلاص سے ولی ہوں۔

رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ مُلکِ شام میں چالیس ابدال ہمیشہ رہیں گے جن کی برکت سے اہلِ زمین پر بارشیں ہوں گی (مشکوٰۃ) رسولِ کریم صلّی

اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا میری امت میں تین سو ایسے
اولیاءُ اللہ ہمیشہ رہیں گے جو حضرت آدم علیہ السلام کے
نقش قدم پر ہونگے اور چالیس اولیا اللہ حضرت موسےٰ
علیہ السلام کے اور سات اولیاءُ اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام
کے نقشِ قدم پر ہونگے اور پانچ اولیاءُ اللہ ایسے ہوں گے
جن کا قلب حضرت جبرائیل علیہ السلام کے قلب پر اور تین
کا حضرت میکائیل علیہ السلام اور ایک کا حضرت اسرافیل
علیہ السلام کے قلب پر رہے گا جب اس ایک کا انتقال ہوگا
تو ان تین میں سے کوئی ایک اس کی جگہ قائم ہوگا اور
تین کی کمی ان پانچ میں سے اور پانچ کی کمی سات میں
سے اور سات کی کمی چالیس میں سے اور چالیس کی کمی
تین سَو تیرہ اولیاءُ اللہ سے پوری کی جائے گی اور تین سَو

کی کمی امتِ مسلمہ سے پوری کر دی جاتی ہے۔
(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ)

حضرت ابوعثمان مغربی فرماتے ہیں کہ ابدال (قیوم)
چالیس ہیں۔ امناء (ابرار) سات ہیں۔ خلفاءُ (نقباء)
تین ہیں۔ قطبِ عالَم (قطب مدار) ایک ہے اور اس کو
ان تین خلفا کے سوا کوئی نہیں پہچانتا۔

حضرت شیخ محی الدّین ابنِ عربی فرماتے ہیں کہ قطبِ
عالَم سے مرکزِ عالَم قائم ہے اس کے دو وزیر (امام) ہوتے
ہیں۔ دایاں اور بایاں۔ دایاں وزیر عالَمِ ارواح کی اور
بایاں عالَمِ اجسام کی حفاظت پر مامور ہے۔ ان کے ماتحت
چار اَوتاد ہیں جو چہار سمت مشرق مغرب جنوب شمال
کے محافظ ہیں اور سات ابدال اقالیمِ سبع (سات ولایتوں)

کے محافظ ہیں۔ علامہ اسمٰعیل حقّی رُوح البیان میں فرماتے ہیں کہ قطبِ عالَم کی وفات کے بعد اس کا بایاں وزیر اس کے قائم مقام ہو جاتا ہے اور دایاں وزیر بائیں وزیر کا درجہ منصب لے لیتا ہے اور ان کے ماتحت اولیاء میں سے کسی کو ترقی دے کر دایاں وزیر کا درجہ و منصب دے دیا جاتا ہے یہ تعداد صرف اہلِ خدمت اولیاء اللہ کی ہے جن کو دنیوی انتظام پر مامور کیا جاتا ہے دیگر اولیاء اللہ کی تعداد بے شمار ہے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہاں چالیس صالح مسلمان جمع ہوں ان میں کوئی ایک ولی اللہ ضرور ہوتا ہے اور کچھ صالح مومن ایسے بھی ہوتے ہیں جو ولی تو ہوتے ہیں لیکن انہیں اپنے ولی ہونے کی آگہی نہیں ہوتی۔ واضح رہے کہ کوئی بدعقیدہ بے دین ہرگز ہرگز ولی اللہ نہیں ہو سکتا۔

صلوٰۃ وسلام

یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوٰۃ اللہ علیک
رحمتوں کے تاج والے — دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے — عاصیوں کی لاج والے
یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوٰۃ اللہ علیک
جان کر کافی سہارا — لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا — لو سلام اب تو ہمارا
یا نبی سلام علیک — یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک — صلوٰۃ اللہ علیک

آپ کا در ہو مرا سر　　سامنے ہو رُوئے اَنور
حسنین کا صدقہ کرم کر　　چشم و دل کر دو منوّر
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک
واسطہ آلِ عبا کا　　واسطہ خیر النساء کا
اور شہیدِ کربلا کا　　غم نہ ہو روزِ جزا کا
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک
از طفیلِ غوثِ اعظم　　گنج بخشِ فیضِ عالم
صدقہ امامِ اعظم　　دُور ہوں سب ہی کے رنج و غم
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

پوری یارب یہ دعا کر　　ہم درِ مولیٰ پہ جا کر
پہلے کچھ نعتیں سنا کر　　پھر کہیں سر کو جھکا کر
یا نبی سلام علیک　　یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

السّلام اے سبز گنبد میں مکیں
السّلام اے رحمۃً للعالمیں
یا الٰہی از پئے زلفِ رسول
یہ سلامِ عاجزانہ ہو قبول
اے خدا کے آخری پیارے رسول
یہ سلامِ عاجزانہ ہو قبول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم　　صلی اللہ علیہ وسلم　　صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ مُناجات ہر نماز کے بعد پڑھیں

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کُشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدارِ حُسنِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی آئے گور و قبر کی جب سخت رات
ان کے پیارے مونھ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لِوا کا ساتھ ہو

ربِّ سلِّم علیٰ رسُولِ اللہ — مرحبا مرحبا حبیبَ اللہ
ہاں دکھا دو بہار جینے کی — ہو زیارت ہمیں مدینے کی!
ان کے روضے کی دید ہو جائے — ہم غریبوں کی عید ہو جائے
جب دم واپسیں ہو یا اللہ — لب پہ ہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
ہیں محمدؐ مرے رسُولَ اللہ

(صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)

یا الٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہَوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسّم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی نورُ الہُدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزُدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
قدسیوں کے لب سے آمیں رَبَّنَا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدار عشقِ مُصطفےٰ کا ساتھ ہو

○

خدایا بدہ شوقِ ذاتِ رسُول — بدردِ محمدؐ مرا کن قبول
شب و روز در عشقِ حضرت بدار — ہمہ عُمر در وصلِ احمد گزار

○

الٰہی بحقِّ نبی فاطمہ — کہ بر قولِ ایماں کُنی خاتمہ
اگر دعوتم رَد کنی وَر قبول — من و دست و دامانِ آلِ رسُول

○

شنیدم کہ در روزِ امید و بیم — بداں را بہ نیکاں بخشد کریم

خدایا به عزّت که خوارم مکُن — بذُلِّ گنه شرمسارم مکن
امیدست از آنان که طاعت کنند — که بے طاعتان را شفاعت کنند
عجب داری از لطف پروردگار — که باشد گنه کاری امیدوار
همی شرم دارم ز لطفِ کریم — که خوانم گنه پیشِ عفوش عظیم
اگر جرم بخشی به مقدارِ جُود — نماند گنه کاری اندر وجود

فرو ماندگان را به رحمت قریب
تضرّع کنان را به دعوت مجیب (سعدی)

یارب درِ خلق تکیه گاهم نه کنی
محتاجِ گدا و پادشاهم نه کنی
مُوئے سیاهم سفید کردی به کرم
با مُوئے سفید رُو سیاهم نه کنی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

استغاثہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں ہاں اس کے خلاف
تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارا تیرا

تیرے ٹکڑوں سے پلے غیر کی ٹھوکر پہ پڑا
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

میری تقدیر بُری تو بھلی کر دے کہ ہے
محو و اثبات کے دفتر پہ کروڑا تیرا

تو جو چاہے تو ابھی میل مرے دل کے دھلیں
کہ خدا دل نہیں کرتا کبھی میلا تیرا

کس کا منہ تکیے کہاں جائیے کس سے کہیے
تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے یہ پلا تیرا

تیرے صدقہ مجھے اک بوند مہابت ہے تیری
جس دن اچھوں کو ملے جام چھلکتا تیرا

دور کیا جانے بدکار پہ کیسی گزرے
تیرے ہی ڈر پہ مرے بے کس و تنہا تیرا

بد سہی چور سہی مجرمِ ناکارہ سہی
اے وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریما تیرا

کنجیاں دل کی خدا نے تجھے دیں ایسی کر
کہ یہ سینہ ہو محبت کا خزینہ تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضاؔ اس کو شفیع
جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مومن ہوں مومنوں پہ رؤف و رحیم ہو
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لا نہر کی ہے

توفیق دے کہ آگے نہ پیدا ہو خوئے بد
تبدیل کر جو خصلتِ بد پیش تر کی ہے

اپنا شرف دعا سے ہے باقی رہا قبول
یہ جانیں ان کے ہاتھ میں کنجی اثر کی ہے

سرکار ہم گنواروں میں طرزِ ادب کہاں
ہم کو تو بس تمیز یہی بھیک بھر کی ہے

مانگیں گے مانگ جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے

اف بے حیائیاں یہ منہ اور ترے حضور
ہاں تو کریم ہے تری خو درگزر کی ہے

تجھ سے چھپاؤں منہ تو کروں کس کے سامنے
کیا اور بھی کسی سے توقع نظر کی ہے

جاؤں کہاں پکاروں کسے کس کا منہ تکوں
کیا پرسش اور جا بھی سگِ بے ہنر کی ہے

لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

قسمت میں لاکھ ہیچ ہوں سو بل ہزار کج
یہ ساری گتھی اک تری سیدھی نظر کی ہے

میں خانہ زاد کہنہ ہوں صورت لکھی ہوئی
بندوں کینیوں میں مرے مادر پدر کی ہے

منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دُوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

دعا کے چند آداب اور قبولیتِ دعا کے چند اوقات

اللہ تعالےٰ کی حمد وثنا اور رسول کریم صلّے اللہ علیہ وسلّم پر درود وسلام سے دعا شروع کریں، ہاتھوں کو پھیلا کر (کاندھوں کی اونچائی تک) اٹھائیں، عاجزی وانکساری اور گریہ وزاری کرتے ہوئے عرض گزار ہوں، اللہ کریم کے اسمائے حُسنیٰ، کتاب وسنت میں مذکور اس کی صفات، اس کے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلّم اور اس کے پیاروں کے وسیلے سے سوال کریں۔ دعا کے آخر میں خود بھی آمین کہیں اور درود وسلام ہی پر دعا ختم کریں۔ دعا کرتے ہوئے رُو بہ قبلہ رہیں، لیکن روضۂ رسول (مواجہ شریف) اور اللہ کے پیاروں کے مزارات پر خیال رکھیں کہ کہ اپنی پشت اُن کی طرف نہ کریں بلکہ اُن کے چہرہ مبارک ہی کی طرف رُخ رکھیں۔ اپنے والدین اور مُرشِد کو ہر دعا میں ضرور یاد رکھیں۔ ہر وہ شخص جس کی غذا حلال وطیب نہیں

یا وہ قاطعِ رحم ہے، اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ رات کے آخری پہر، اذان واقامت کے درمیان، جمعرات وجمعہ کی درمیانی شب، جمعہ کے دن، جمعہ کی نماز کے وقت، اذان کے بعد، روزہ کی افطاری پر، پیر کی صبح صادق (میلادُ مصطفےٰ کی ساعت) میں، کسی مبارک مقام کی زیارت پر، ذکرِ الٰہی اور ذکرِ رسول کی مجلس میں، ختمِ قرآن پر، ماہِ صیام میں، شبِ میلادِ نبی، شبِ قدر، شبِ برأت اور ہر مبارک رات میں، نیک دعائیں (بالخصوص) قبول ہوتی ہیں۔ مظلوم کی دعا ظلم سے رہائی تک، حاجی کی دعا گھر پہنچنے تک، مجاہد کی دعا جہاد جاری رکھنے تک، مریض کی دعا شفایاب ہونے تک اور (مسلم) بھائی کی دعا بھائی کی عدم موجودگی میں قبول ہوتی ہے یا الٰہی مسلمانوں کی نیک دعاؤں میں ہم کو شامل فرما اور ہماری نیک دعائیں سب مسلمانوں کے حق میں قبول فرما، آمین۔

دُعائیں

بہتر یہ ہے کہ جو دعائیں قرآنِ کریم میں اور صحیح احادیث میں ہیں وہ یاد کی جائیں اور بارگاہ الٰہی میں نہایت عاجزی وزاری سے وہ دعائیں کی جائیں۔ یہاں چند خاص دعائیں درج کی جارہی ہیں جب بھی دعا کریں اس دعا میں یہ دعائیں بھی شامل کریں۔

ہر دعا میں درود شریف پڑھ کر پہلے یہ دو آیات پڑھیں کہ ان میں اسمِ اعظم شامل ہے اس کی برکت سے دعا قبول ہوگی،

○ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ وَ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○

اِس دعا میں بھی اسمِ اعظم شامل ہے یہ بھی پڑھیں

○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّائِمَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

○ یَا رَبِّیْ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ۔

○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ دَرْکِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ۔

○ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

○ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنَا اِلَیْکَ۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَالُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

اَللّٰهُمَّ يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا زِيَارَةَ حَبِيْبِكَ وَشَفَاعَةَ حَبِيْبِكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ
الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَنَعُوْذُبِكَ
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ

الْبُخْلِ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ
اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ
اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ
مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (تین مرتبہ)۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ
مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ
كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ
نَعْلَمْ، وَنَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ حَبِيْبُكَ
وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ۔ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ
مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ حَبِيْبُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ۔

○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَعَنْ یَسَارِیْ نُوْرًا وَمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِیْ نُوْرًا وَفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَفِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِیْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَاَعْظَمَ لِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔

○ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ وَرِزْقِكَ۔

○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ۔

○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَتَرْضٰی بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ

○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحًا، یَتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا۔

○ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ، وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ، اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَیَاةُ خَیْرًا لِیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَ الْمَوْتُ خَیْرًا لِیْ۔

تحفۂ کوکب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (اکیس مرتبہ)، سورۂ فاتحہ (سات مرتبہ)، قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْن (ایک مرتبہ)، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (تین مرتبہ)، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقْ (ایک مرتبہ)، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسْ (ایک مرتبہ)، آيَةَ الْكُرْسِيْ (ایک مرتبہ)، يَا سَلَامُ (۱۳۱ مرتبہ)، پھر ایک مرتبہ یہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَقُوَّةِ الْاَرْوَاحِ وَغِذَائِهَا وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْن۔ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْر۔ يَخْرُجُ مِنْ

- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَالُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَاسِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا
- اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْن۔
- اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْس
- اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ۔
- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ فَاِذَا اَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ ط
- رَبِّ اجْعَلْنِيْ ذَكَّارًا لَكَ، شَكَّارًا لَكَ، رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُنِيْبًا۔
- سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ
وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
هُدًى وَّشِفَاءٌ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ
الْبَاْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً
لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سَلَامٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ۔ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ
سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۔ سَلَامٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ ۔
سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ ۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ
رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ بِحَقِّ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۔ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ
مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۔
وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّارِدٍ ۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً
نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَائِفَةً مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ
هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ
يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ
كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ
بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى
مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ
وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَا
هُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ
الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ
بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ط
وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ (تین مرتبہ) ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ
التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ
هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا نَاصِرُ يَا نَصِيْرُ
يَا مُعِيْنُ يَا سَلِيْمُ يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ يَا شَافِيْ يَا كَافِيْ بِحُرْمَةِ
اٰلٓمّٓ الٓمّٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰسٓمٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ نٓ

یٰسٓ طٰہٰ قٓ صٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ وَبِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ مَحْمُوْدٌ
اَحْمَدُ حَامِدٌ حَمِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ يَا حَيُّ حِيْنَ
لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ
(تین مرتبہ) ——— اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ
وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا وَقُوَّةِ الْاَرْوَاحِ وَ
غِذَائِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

روزانہ یا ہر جمعہ یا ہر پیر کو پانی پر دم کرکے پئیں
اور اپنے ہاتھوں پر دم کرکے پورے جسم پر
پھیر لیں۔ ان شاء اللہ شفا ہوگی اور بُرے اثرات
اور سحر وغیرہ سے محفوظ رہیں گے۔

فقیر کوکب نورانی اوکاڑوی عفرلہٗ

ضروری ہدایات

یاد رکھیے کہ ہمارا دین اسلام ہے جسے اللہ تعالےٰ
نے ہمارے لیے پسند کیا ہے۔ ہماری دنیا و آخرت کی
بھلائی اسی میں ہے کہ ہم دل و جان سے اِس دین کے
پابند رہیں اور دینی تعلیمات پر عمل کریں۔

چاروں مذاہب سچے ہیں حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی
یہ سب اہلِ سنّت و جماعت ہیں اور اہلِ سنّت و جماعت
کا مسلک ہی حق ہے۔ اِس کے خلاف جتنے بھی فرقے
ہیں وہابی، دیوبندی، تبلیغی، مودودی، چکڑالوی، غیر مقلّد
شیعہ، رافضی، خارجی وغیرہ، سب گمراہ اور بدعقیدہ ہیں۔

یہ سب اللہ اور رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہیں اِن سے الگ رہنا اور اِنہیں اپنا ایمانی دشمن سمجھنا چاہیئے نہ اِن کی کتابیں پڑھنا چاہیئے نہ ان کی مجلسوں میں جانا چاہیئے۔ اپنے عقائد پر قائم رہتے ہوئے استقامت کے ساتھ نیکی و بھلائی کو اختیار کریں۔ خیال رہے کہ بغیر معلومات کے خواہ مخواہ بحث مباحثہ نہیں کرنا چاہیئے۔

یاد رکھیں کہ بیعت اور مُرید ہونے کے معنی یہ ہیں کہ آپ کی رضا اور ارادہ وہی ہو جو آپ کے پیر کی رضا اور ارادہ ہے آپ کا پیر جو حکم دے اس کو ماننا ضروری ہے پیر کی محبت اللہ اور اس کے رسول کی محبت ہے جتنی محبت زیادہ ہو گی اور عقیدت جتنی پختہ ہو گی، اتنا ہی فیض اور فائدہ زیادہ ہو گا۔

یاد رکھیں کہ دین و دنیا کی بھلائی اور نجات اُخروی کا

دار و مدار ایمان پر ہے اگر عقائد صحیح نہیں ہوں گے، تو اعمال کا فائدہ نہیں ہو گا اور وہی پیر سچّا ہے جو صحیح العقیدہ مومن اور شریعت و سنّت کا پابند ہے اور مرید بھی وہی سچّا ہے جو اپنے پیر کا فرماں بردار اور پکّا عقیدت مند ہے۔

ضروریاتِ دین، عقائد اور عبادات وغیرہ کے بارے میں بنیادی معلومات ہر مسلمان کے لیے جاننا ضروری ہیں ہر عاقل و بالغ مرد و عورت پر پنج وقتہ نماز فرض ہے، اپنے بچوں اور مسلمان ملازموں کو بھی اس کی تاکید کریں۔

ہر مال دار صاحب نصاب پر زکوٰۃ فرض ہے۔ ہر سال باقاعدہ حساب کر کے زکوٰۃ ادا کریں۔ اگر گزشتہ برسوں کی زکوٰۃ نہ دی ہو تو وہ بھی اکٹھی یا تھوڑی تھوڑی کر کے ادا کر دیں مگر دیر کرنا گناہ ہے۔ زکوٰۃ کے علاوہ صدقہ و خیرات

بھی ادا کیا کریں اس سے بَلائیں دُور ہوتی ہیں۔ یہ خیال رکھیں کہ بدعقیدہ لوگوں اور ان کے اداروں کو زکوٰۃ وغیرہ دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔ ان کی مدد کرنے سے یہ گناہ اور نقصان بھی آپ کو ہوگا کہ وہ لوگ اہلِ سنّت کے خلاف جو کام آپ کے پَیسوں سے کریں گے اس میں آپ بھی شریک ہو جائیں گے — بینکوں سے آپ کی رقم پر جو سُود ملتا ہے وہ بینکوں میں نہ چھوڑیں بلکہ وہ بینکوں سے لے کر کسی غریب مستحق کو ثواب کی نیت کے بغیر دے دیں۔ کیوں بینک والے برائی میں اور غیر مسلم اِس رقم کو اسلام کے خلاف استعمال کرتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ سود لینا، سود دینا اور سودی رقم سے کاروبار کرنا ہرگز جائز نہیں ہے۔

کاروبار میں اور اس کے علاوہ بھی ہر کسی کو رقم دیتے اور

لیتے ہوئے لکھنا ضروری ہے تاکہ بعد میں کوئی نزاع نہ ہو۔ دنیا کے مال کے لیے بالخصوص اپنے خاص قرابت داروں سے جھگڑا کرنا یا مقدمے بازی وغیرہ اچھا نہیں ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے لیے خلوص و محبّت اور ایثار و ہم دردی کا مظاہرہ کریں۔ ہر ایک پر دوسرے کے حقوق ہیں۔ ان حقوق کی ادائی ہی سے گھروں میں امن و آشتی اور محبّت و اتفاق قائم رہتا ہے اور برکت و رحمت ہوتی ہے۔

ماہِ رَمضان میں باقاعدگی سے روزے رکھیں کیوں کہ وہ فرض ہیں اگر کسی عذر یا مجبوری کی وجہ سے کچھ روزے رہ جائیں تو آئندہ رمضان سے پہلے ان کو پورا کریں۔ یاد رکھیں کہ روزہ صرف بھوکے رہنے کا نام نہیں۔ روزے کا مقصد

تقویٰ حاصل کرنا ہے آپ کو ہر وقت یہ یاد رکھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ ہر صاحب استطاعت پر زندگی میں ایک مرتبہ حج فرض ہے، فریضہ حج ادا کرنے میں دیر نہ کریں کیونکہ زندگی کا کوئی بھروسا نہیں، حرمین شریفین کی زیارت کو اپنے لیے بہت بڑی سعادت سمجھیں اور حج وعمرہ کے بعد نیکیوں پر استقامت اختیار کریں۔

جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے اس سے ہر طرح بچیں غیبت، بے ہودہ گوئی، گالی گلوچ، الزام تراشی، افواہ طرازی ناجائز منافع خوری، رشوت، خیانت، ریا یعنی دکھاوا، غرور وتکبّر، دھوکا، فریب، چوری، جُوا، شراب، زنا، اغلام بازی اور ظلم جیسی اخلاقی برائیوں سے بچنا نہایت ضرُوری ہے مُسلمان کے لیے مسلمان کو بغض وکینہ رکھنا گناہ ہے۔

مسلمان مَردوں کو داڑھی رکھنا ضروری ہے داڑھی مُونڈنا

یا کترنا اور کافروں فاسقوں کی وضع اختیار کرنا حرام ہے مسلمان مَرد وعورت پر ضروری ہے کہ وہ شکل وصورت اور لباس وغیرہ شریعت وسنّت کے مطابق رکھیں۔ ایسا باریک لباس ہرگز نہ پہنا جائے جس سے بدن یا بال صاف نظر آئیں۔ مَردوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی عورتوں کو پردے کی تاکید کریں۔ مرد کے لیے عورت کی وضع اختیار کرنا اور عورت کے لیے مَردانہ وضع اختیار کرنا سخت گناہ ہے۔

یاد رکھیں کہ ہر عبادت خالص اللہ کے لیے کرنی چاہیئے اور نیکی کا مقصد اللہ اور اس کے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی رضا ہونی چاہیئے۔ کسی نیکی کو چھوٹا سمجھ کر چھوڑیں نہیں اور کسی گناہ کو چھوٹا سمجھ کر کریں نہیں۔ اللہ سے ڈرتے رہیں اور موت کو یاد رکھیں۔ عورتیں گھروں

کے اندر ہی نماز ادا کریں۔ البتہ علمائے حق کے وعظ و نصیحت سننے کے لیے پردے کی پابندی کے ساتھ اپنے محرم کے ساتھ ایسی مجلس میں جاسکتی ہیں جہاں پردے کا معقول انتظام ہو۔

ہر قادری کو چاہیے کہ ہر ماہ ایصالِ ثواب کی غرض سے گیارہویں شریف کی فاتحہ ضرور کرے۔ ماہِ محرّم کی شب عاشورہ، ماہِ ربیع الاوّل کی بارہویں شب، ربیع الآخر کی گیارہویں شب، رجب کی ستائیسویں شب، شعبان کی پندرہویں شب، ماہ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتیں ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ (شبِ قدر) عیدالفطر کی رات اور ۸-۹-۱۰ ذی الحجہ کی راتیں جاگ کر خصوصیت کے ساتھ عبادت میں گزاریں اور ان راتوں میں گزشتہ

کے گناہوں سے سچی توبہ کریں اور سب مسلمانوں کے لیے دعا کریں۔ اپنے اہلِ قرابت اور اپنے پیر کے لیے خصوصی دعائیں کریں۔ جو مسلمان مرد اور عورتیں وفات پاچکے ہیں ان کو ایصالِ ثواب کریں۔ کوشش کریں کہ باوضو رہا کریں۔ اپنے اخلاق کو بہتر سے بہتر بنائیں۔ بڑوں کا ادب کریں۔ ان کی خدمت کریں۔ چھوٹوں سے شفقت کا سلوک کریں۔ اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھیں۔ اپنے ماحول کو پاکیزہ بنائیں۔ روزانہ قرآن شریف کا کچھ حصہ ضرور پڑھیں اور درُود شریف کی کثرت کریں۔ اپنے دینی و اخلاقی و ملّی منصب اور فرائض کی ادائی میں کوتاہی نہ کریں۔ ہر غیر شرعی کام کرنا یا اس میں کسی طرح کا تعاون کرنا گناہ ہے۔ شریعت و سنت کے خلاف کسی کا حکم ہرگز نہ مانیں

بارہ ربیع الاوّل، یومِ عاشورہ اور ۱۵ شعبان المعظّم کا روزہ بہت ثواب و سعادت کا موجب ہے۔ خصوصًا شبِ برأت میں زیارتِ قبور سنّت ہے۔

یاد رکھیے!

آپ نے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اور اس کے رسولِ مقبول رحمتِ عالَم نورِ مجسّم شفیعِ معظّم صلّی اللہ علیہ وسلم کی رضا کیلئے اِس گنہگار بندے کے ہاتھ پر بیعتِ ارشاد یا بیعتِ تبرّک کرتے ہوئے یہ وعدہ کیا ہے کہ مذہبِ حق اہلِ سنت وجماعت پر قائم رہتے ہوئے شریعت وسنّت کی پابندی کریں گے اور اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی اور گناہوں سے بچیں گے اور اپنے پیر کی تعلیمات و ہدایات پر عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ

کو اس وعدہ پر قائم رکھے اور اس کو بہ تمام وکمال پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وعدہ توڑنا حرام اور سخت برا ہے۔ اپنے عقائد کی معلومات اور نیک اعمال کی تفصیل کیلئے اس خادمِ دین وملّت اور علمائے حق اہلِ سنت وجماعت کی کتابیں پڑھیں۔

یہ خادمِ اہلِ سنّت جس کے ہاتھ پر آپ نے بیعت کی ہے یہ بندہ خود کوئی چیز نہیں ہے۔ نہایت گنہگار ہے تاہم اس کا سلسلہ اللہ کے برگزیدہ اور پیارے بندوں سے منبعِ فیوض و برکات رحمتِ عالَم صلّی اللہ علیہ وسلّم تک متّصل ہے اِس اتّصال کی وجہ سے یقیناً آپ کو دنیا و آخرت میں فیض و فائدہ پہنچے گا، اِن شاءاللہ۔ آپ کو تاکید ہے کہ آپ اِس عاجز و ناتواں بندے کے لیے بھی دعائے خیر کرتے رہیں۔

جَزَاکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی

اللھم صل علی صاحب المقام المحمود

اللھم صل علی صاحب اللواء المعقود

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

اِلٰھِی نَجِّنَا مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ بِجَاہِ الْمُصْطَفٰی مَوْلَی الْجَمِیْعِ

وَھَبْ لَنَا فِی مَدِیْنَتِہٖ قَرَارًا بِاِیْمَانٍ وَّدَفْنٍ بِالْبَقِیْعِ

توجہ کیجئے :-

دلائل الخیرات ، اوائل الخیرات ، حزب البحر ، دعائے حیدری ، دعائے سیفی ، درود کبریت احمر ، چہل کاف اور دیگر اوراد وغیرہ پڑھنے کے خواہش مند اجازت کے بغیر نہ پڑھیں ۔ اس شجرہ شریفہ میں جو اوراد و وظائف نقل کیے گئے ہیں وہ تمام وابستگانِ سلسلہ قادریہ نقشبندیہ چشتیہ صابریہ سہروردیہ اشرفیہ کو پڑھنے کی اجازت ہے ۔ جیسا کہ میرے باکمال مشائخ کرام نے مجھے پڑھنے اور مریدین کو بتانے کی اجازت عطا کی ۔ اللہ کریم جل شانہ اپنے پیاروں کے طفیل ہمیں دنیا و آخرت میں سرخرو فرمائے آمین ۔

بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ واتباعہ و بارک وسلم اجمعین ۔

فقیر کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہٗ

اہل علم سے گزارش ہے کہ اسماء و اعراب کی غلطی سے درگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ طباعت میں تصحیح کر دی جائے ۔

جملہ حقوق محفوظ ہیں

فقیر : کوکب نورانی اوکاڑوی غفرلہٗ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
من وجہک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

(حضرت امیر خسرو دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)

بگرداب بلا افتادہ کشتی
مدد کن یا معین الدین چشتی

○

اے اشرفِ زمان زمانے مدد نما
درہائے بستہ را بہ کلید کرم کشا

○

کوکبِ دُرّی کہ حق فرمودہ است
بے گمان ما نورِ خود بستودہ است

کوکبِ نورانیٔ نورِ مصطفیٰ
اُویسِ شفیع ماست در روزِ جزا

○

ثبت فاغفر یا الهی انت غفار الذنوب

ربّ لا تکشف عیوبی انت ستار العیوب

۱۳۶۲

الهی انت مقصودی و رضاک مطلوبی